گورنر وزیر اعلیٰ، وزراء

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 30 DEC 2024 Page No. 1

ترقیاتی منصوبوں کی رفتار تیز کر کے بروقت مکمل کیے جائیں، سلیم کھوسہ

کسٹم فلائی اوور گاہی خان فلائی اوور اور ایئرپورٹ روڈ کے اچانک دورے کے موقع پر گفتگو

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا ہے کہ کوئٹہ شہر میں روڈ انفراسٹرکچر کی بہتری اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہیں ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر نے کسٹم فلائی اوور گاہی خان فلائی اوور اور ایئرپورٹ روڈ کے جاری منصوبوں کے اچانک دورے کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر متعلقہ انجینئرز نے منصوبوں کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی صوبائی وزیر نے منصوبوں کی رفتار کو تیز کرنے کی ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ کسٹم اور گاہی خان فلائی اوور منصوبوں کو اسی مالی سال میں مکمل کیا جائے مذکورہ منصوبوں کے فیلڈ آفیسران روزانہ کی بنیادوں پر منصوبوں کی نگرانی یقینی بنائیں تاکہ کام کی رفتار اور معیار میں کوئی کمی نہ آئے منصوبوں میں حائل ہر قسم کے مسائل بھی جلد حل کیے جائیں صوبائی وزیر نے کام کی رفتار کو غیر تسلی بخش قرار دیتے ہوئے کہا کہ محکمے بہترین کارکردگی اس وقت ہوگی کہ جب ان منصوبوں کو وقت مقررہ سے بھی پہلے مکمل کیا جائے تاکہ عوام کی مشکلات میں کمی آ سکے۔

MASHRIQ QUETTA

شہید ذوالفقار علی بھٹو اور بی بی رانی کے مشن کو پایہ تکمیل تک پہنچا کر دم لیں گے، فیصل جمالی

وزیر اعلیٰ بلوچستان کی قیادت میں صوبہ ترقی کی جانب گامزن پی پی دعوے نہیں عملی اقدامات پر یقین رکھتی ہے، صوبائی وزیر لائیو سٹاک

اقتدار ہماری منزل نہیں عوام کی بے لوث خدمت ہمارا وژن ہے، اوستہ محمد میں قبائلی عمائدین معززین شہر و مشرق سے خصوصی بات چیت

اوستہ محمد (نمائندہ خصوصی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما صوبائی وزیر لائیو سٹاک بلوچستان سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں بلوچستان جلد ترقی کی جانب گامزن ہے پاکستان پیپلز پارٹی دعوے نہیں عملی اقدامات پر یقین رکھتی ہے شہید ذوالفقار علی بھٹو رانی شہید محترمہ بے نظیر بھٹو کے مشن کو پایہ تکمیل تک پہنچا کر دم لیں گے اقتدار ہماری منزل نہیں ....

بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

عوام کی بے لوث خدمت ہمارا وژن ہے ان خیالات کا اظہار پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما صوبائی وزیر لائیو سٹاک بلوچستان سردارزادہ فیصل خان جمالی نے اپنی رہائش گاہ اوستہ محمد میں استا محمد و تحصیل گنداخہ کے قبائلی عمائدین معززین شہر اور مقامی افسران سے ملاقات کے موقع پر مشرق سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ ملک میں جمہوریت کی بحالی کیلئے پیپلز پارٹی نے لازوال قربانیاں دی ہے پاکستان پیپلز پارٹی غریب مزدور و کسان کی حقیقی سیاسی جماعت ہے پیپلز پارٹی وفاق کی علامت اور چاروں صوبوں کی زنجیر ہے پاکستان کے غریب عوام پیپلز پارٹی کو اپنی امید کی کرن سمجھتے ہیں

صوبے میں تعلیمی اداروں کی ترقی و ترویج ناگزیر ہے، میر شعیب نوشیروانی

نوجوان ہمارا اثاثہ تعلیم ہی سے زندہ قومیں شناخت برقرار رکھ سکتی ہیں، صوبائی وزیر خزانہ

نوجوانوں کے روشن مستقبل کے ساتھ کسی قسم کا سمجھوتہ برداشت نہیں، خاران میں گفتگو

خاران (نمائندہ خصوصی) صوبائی وزیر خزانہ وعدنیات میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ یونیورسٹی آف بلوچستان سمیت سب کیمپس خاران و دیگر تعلیمی اداروں کی ترقی اور ترویج ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہے تعلیم ہی سے زندہ قومیں اپنی شناخت اور قومی معیار برقرار رکھ سکتی ہیں بلوچستان کے نوجوان ہمارا سرمایہ اور اثاثہ ہیں ان کی شعوری پرورش اور تعلیم و تربیت حکومت کی اولین ذمہ داری ہے نوجوانوں کے روشن مستقبل ....

بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

کے ساتھ کسی قسم کا سمجھوتہ برداشت نہیں کر سکتے صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے ان خیالات کا اظہار خاران کیمپس کے حل طلب مسائل زیر بحث لانے پر امانت حسرت، میر داد شاہ مینگل سے ملاقات کے دوران کیا انہوں نے کہا اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ بلوچستان میں رخشان ڈویژن جغرافیائی محل وقوع اور وافر قدرتی وسائل کے ساتھ ملک کی لائف لائن سمجھا جاتا ہے مگر تعلیمی میدان میں تمام ڈویژن سے پسماندہ اور پیچھے ہے پورے ڈویژن میں میڈیکل کالج، زرعی یونیورسٹی سمیت کسی بھی بڑے تعلیمی مرکز کا وجود ہے نہیں اس لئے سب کیمپس خاران کی فعالیت اور ان کی ترویج وقت کی اہم ضرورت ہے جو رخشان ڈویژن کے پسماندہ اضلاع میں علم و تدریس اور تحقیق کے ذریعے اعلیٰ اخلاقی اور پیشہ ورانہ معیارات کو برقرار رکھتے ہوئے تعلیمی معیار کو فروغ دینے کے ساتھ ایل ایل بی، آئی ٹی اور بی بی اے کے قابل قدر اور اعلیٰ تعلیم کے مواقع فراہم کر رہی ہے

ولی نورزئی کی ہدایت پر پولیس کے سٹی نالے و گردونواح میں چھاپے

معاشرے کو منشیات جیسی موذی وباء سے پاک کرنے کی بھرپور کوششیں جاری ہیں

کوئٹہ (خ ن) پارلیمانی سیکرٹری برائے سماجی بہبود حاجی ولی محمد نورزئی کی ہدایت پر محکمہ پولیس کی جانب سے حالیہ کارروائی میں، سٹی نالے کے علاقے میں ایک مربوط اور منظم چھاپے کے دوران منشیات کے عادی افراد کو حراست میں لیا گیا یہ اقدام معاشرتی فلاح و بہبود کے اس عزم کا عکاس ہے جس کے تحت معاشرے و منشیات جیسی موذی وباء سے پاک کرنے کی بھرپور کوششیں کی جاری ہے حراست میں لئے گئے افراد کو مزید قانونی کارروائی ....

بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

کیلئے محکمہ سماجی بہبود کے زیر انتظام ادارہ برائے علاج و بحالی مریضان منشیات کوئٹہ منتقل کیا گیا، جہاں ان کی بحالی کے لئے خصوصی اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ اس ادارے میں ان افراد کو نہ صرف طبی علاج مہیا کیا جا رہا ہے بلکہ نفسیاتی معاونت اور معاشرتی رہنمائی بھی فراہم کی جا رہی ہے تاکہ وہ اپنی زندگی کو ایک مثبت رخ پر گامزن کر سکیں۔ یہ کارروائی اس بات کا ثبوت ہے کہ ریاستی ادارے نہ صرف قانون نافذ کرنے میں سنجیدہ ہیں بلکہ انسانی فلاح و بہبود کو بھی اپنی اولین ترجیحات میں شامل کئے جا رہے ہیں۔ اس طرح کے مثبت اقدامات سے نہ صرف ان متاثرہ افراد کی زندگیاں بدلیں گی بلکہ معاشرے میں منشیات کی لعنت کے خاتمے کی راہ بھی ہموار ہوگی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN
ت اعلیٰ تعلقات عامہ
کومت بلوچستان
Daily: MASHRIQ QUETTA
Bullet No.
Dated: 30 DEC 2024 Page N

شہید بے نظیر بھٹو کے سنہرے اصول ہمارے لئے مشعل راہ ہیں کوہیار خان ڈومکی

سبی میں گیس پریشر اور لوڈشیڈنگ کے حوالے سے حکام سے بات کروں گا جلد ہی اس مسئلہ سے چھٹکارا مل جائے گا

شہید جمہوریت بے نظیر بھٹو ایک نا قابل تسخیر تحریک کا نام ہے جو آج بھی عوام کے دلوں کی دھڑکن ہے، صوبائی وزیر

سبی (آئی این پی) صوبائی وزیر لوکل گورنمنٹ و ایگریکلچر و پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما تمندار اقوام ڈومکی سردار کوہیار خان ڈومکی نے کہا ہے کہ قائد عوام ذوالفقار علی بھٹو نا قابل تسخیر تحریک کا نام ہے اور شہید بے نظیر بھٹو کے سنہری اصول ہمارے لئے مشعل راہ ہیں حلقہ انتخاب کی عوام کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لئے اپنے والد مرحوم سردار سرفراز ڈومکی کی خدمت کا تسلسل برقرار رکھوں گا تعلیم اور صحت پہلی ترجیح جبکہ پینے کے صاف پانی اور روزگار کی فراہمی سمیت دیگر مسائل کے حل پر بھرپور توجہ دی جائے گی اب صرف کام کام کام ہوگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے سبی لبرٹی اتحاد کے سینئر رہنما میر اللہ داد جتوئی، منیر احمد مسوری بلتی سے گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر وائس چیئرمین میونسپل کمیٹی سبی سردارزادہ میر دینار خان ڈومکی بھی موجود تھے قبل ازیں میر اللہ داد جتوئی منیر احمد مسوری بلتی نے سبی میں گیس پریشر کی کمی سمیت دیگر اہم مسائل کے حوالے سے آگہی بھی فراہم کی اس موقع پر صوبائی وزیر لوکل گورنمنٹ و ایگریکلچر تمندار اقوام ڈومکی سردار کوہیار خان ڈومکی نے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ سبی میرا اپنا گھر ہے یہاں کے مسائل سے بخوبی آگاہ ہے سبی میں گیس پریشر اور لوڈشیڈنگ کے حوالے سے بات چیت کروں گا جلد ہی اس مسئلہ سے چھٹکارا مل جائے گا انہوں نے مزید گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پیپلز پارٹی کی جڑیں بلوچستان کے عوام میں دن بدن مضبوط ہو رہی ہیں قائد عوام ذوالفقار علی بھٹو شہید جمہوریت بے نظیر بھٹو ایک نا قابل تسخیر تحریک کا نام ہے جو آج بھی عوام کے دلوں کی دھڑکن بن رہی ہے پاکستان پیپلز پارٹی کے شہداء کے رہنما اصول ہمارے مشعل راہ ہیں پیپلز پارٹی عوام کی حقیقی نمائندہ جماعت ہونے کے ناطے عوامی مسائل کو حل کر رہی ہے شریک چیئرمین وصدر پاکستان سردار آصف علی زرداری، چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی ولولہ انگیز قیادت کی بدولت بلوچستان سمیت ملک ترقی کی جانب گامزن ہو چکا ہے

CamScanner

حکومتی سرگرمیاں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Daled: 30 DEC 2024 Page No. 3

گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ، خراب موسم میں محفوظ انسٹرومنٹ لینڈنگ سسٹم فعال

آئی ایل ایس رن وے پر پہنچنے اور اترنے والے طیاروں کو درست رہنمائی فراہم کرتا ہے، عہدیدار سول ایوی ایشن اتھارٹی

گوادر (آئی این پی) نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ (این جی آئی اے) پر خراب موسمی حالات کے دوران طیاروں کی لینڈنگ اور ٹیک آف کی کارکردگی بڑھانے کے لئے ہائی ٹیک انسٹرومنٹ لینڈنگ سسٹم (آئی ایل ایس) سی اے ٹی تھری بی) کامیابی کے ساتھ فعال کر دیا گیا۔ آئی ایل ایس رن وے پر پہنچنے اور اترنے والے طیاروں کو درست رہنمائی فراہم کرتا ہے، گوادر پرو کے مطابق انسٹرومنٹ لینڈنگ سسٹم (آئی ایل ایس) زمین پر مبنی نقطہ نظر کا نظام ہے جو رن وے پر پہنچنے اور اترنے والے طیاروں کو درست رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ خراب موسمی حالات کی وجہ سے جب حد نگاہ متاثر ہوتی ہے تو محفوظ لینڈنگ اور ٹیک آف کو یقینی بنانے کے لئے یہ بہت اہم ہے۔ پاکستان سول ایوی ایشن اتھارٹی (پی سی اے اے) کے ایک عہدیدار نے گوادر پرو کو بتایا کہ یہ جدید ترین سسٹم رن وے ویژول رینج (آر وی آر) کی حد صرف 50 میٹر کے ساتھ کم بصری حالات میں طیارے کو اترنے میں مدد دینے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

غیرقانونی طور پر یورپ جانے والوں کیخلاف انٹرا ایجنسیز ٹاسک فورس فعال

تفتان کے راستے ایران جانیوالے افراد کی نگرانی کریگی، فورس 2005 میں بنائی گئی تھی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے راستے غیر قانونی طور پر یورپ جانے والوں کے خلاف کارروائی کے لئے انٹرا ایجنسیز ٹاسک فورس کو فعال کر دیا گیا، ٹاسک فورس تفتان کے راستے ایران جانے والے افراد کی نگرانی کریگی۔ ایف آئی اے حکام کے مطابق بلوچستان میں غیر روایتی راستوں سے بیرون ممالک جانے والوں کی نگرانی کیلئے 2005 میں ایف آئی اے، پولیس، لیویز، کوسٹ گارڈ اور دیگر قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں پر مشتمل انٹرا ایجنسیز ٹاسک فورس بنائی گئی تھی، جسے اب فعال کر دیا گیا ہے، تفتان میں تعینات کی گئی ایف آئی اے کی اسپیشل ٹیم نہ صرف بیرون ملک جانے والوں کی جانچ پڑتال کر رہی ہے بلکہ انسانی سمگلنگ اور ٹریفکنگ کے حوالے سے مقدمات بھی درج کر رہی ہے۔ ایف آئی اے حکام نے بتایا کہ انسانی سمگلنگ کے حوالے سے 2018 میں بنائے جانے والے قانون پر رواں سال سے عملدرآمد شروع کر دیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ رواں سال انسانی سمگلنگ کے 23 کیسز اور انسانی ٹریفکنگ کے پانچ کیس درج کرکے کچھ ایجنٹس کو گرفتار بھی کیا، انہوں نے بتایا کہ بھیک مانگنے کیلئے سعودی عرب جانے والوں کو روکنے کیلئے ایف آئی اے صوبے کے ایئرپورٹس کی کڑی نگرانی کر رہی ہے۔

بلوچستان میں نئے ڈیمز کی تعمیر جلد شروع کی جائے گی، محکمہ آبپاشی

پانی کے مسائل حل کرنے سمیت زراعت کے فروغ میں بھی اہم کردار ادا کر رہے ہیں، چیف افسر انجینئر ناصر مجید

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان کے مختلف علاقوں میں پانی کے ذخائر کی کمی اور زرعی ترقی میں حائل رکاوٹوں کے پیش نظر محکمہ آبپاشی نے نئے ڈیمز کی تعمیر کا عمل تیز کر دیا ہے۔ چیف افسر محکمہ آبپاشی اور وندر ڈیم کے پراجیکٹ ڈائریکٹر انجینئر ناصر مجید نے کہا ہے کہ بلوچستان کے مختلف علاقوں میں متعدد نئے ڈیمز کی تعمیر جلد شروع کی جائے گی، جو صوبے میں آبی ذخائر کی فراہمی اور زراعت کے فروغ کے لیے سنگ میل ثابت ہوں گے۔ جس کا سہرا صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی کے سر ہے۔ جن کی قیادت اور وژن کی بدولت بلوچستان آبی ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ آبپاشی، صوبائی سیکرٹری حافظ عبدالماجد کی قیادت میں نئے آبی ذخائر کی تعمیر کے لیے متحرک ہے اور حافظ عبدالماجد کی سربراہی میں محکمہ نہ صرف پانی کے مسائل حل کرنے کی بھرپور کوشش کر رہا ہے بلکہ صوبے کی زراعت اور معیشت کو مضبوط بنانے کے لیے بھی نمایاں کردار ادا کر رہا ہے۔ وندر ڈیم جیسے اہم منصوبے سے علاقے کی آبی ضروریات پوری ہوں گی دیگر مجوزہ ڈیمز کی تعمیر سے بلوچستان میں پانی کے بحران پر قابو پایا جا سکے گا اور زراعت و دیگر شعبوں کو بھی ترقی ملے گی۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان میں انسداد پولیو مہم آج سے شروع ہوگی ساڑھے 26 لاکھ سے زائد بچوں کو ویکسین پلائی جائیگی

11 ہزار 600 کے قریب ٹیمیں حصہ لیں گی 9 ہزار 326 موبائل ٹیمیں، 904 فکسڈ سائٹ اور 593 ٹرانزٹ پوائنٹس شامل

ماحول میں پولیو وائرس کی موجودگی کی وجہ سے والدین کو خبردار کیا جاتا ہے کہ وہ اپنے بچوں کو پولیو سے بچاؤ کو قطرے ضرور پلائیں

سول سوسائٹی، اساتذہ اور علماء کرام خصوصی طور پر اس مہم میں اپنے تعاون کو یقینی بنائیں، کوارڈینیٹر ایمرجنسی آپریشن سینٹر بلوچستان

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ایمرجنسی آپریشن سینٹر بلوچستان کے کوارڈینیٹر انعام الحق نے کہا ہے کہ بلوچستان بھر میں انسداد پولیو کی سات روزہ مہم آج 30 دسمبر بروز پیر سے شروع ہوگی۔ یہ انسداد پولیو مہم صوبے میں رپورٹ ہونے والے حالیہ پولیو کے کیسز اور ماحولیاتی نمونوں .... بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

میں پولیو وائرس کی موجودگی کے پیش نظر شروع کی جا رہی ہے۔ مہم کے دوران 26 لاکھ 60 ہزار سے زائد بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے جائیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جاری کردہ ایک بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ انسداد پولیو کی یہ مہم بلوچستان بھر میں شروع کی جا رہی ہے۔ مہم کی تمام تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ انہوں نے تمام والدین سے اپیل کی کہ صوبے میں پولیو کیس اور ماحولیات میں وائرس کی موجودگی کی وجہ سے والدین کو خبردار کیا جاتا ہے کہ وہ اپنے بچوں کو پولیو سے بچاؤ کو قطرے ضرور پلائیں اور اس مہم میں پولیو ٹیم کے ساتھ اپنے تعاون کو یقینی بنائیں کیونکہ اس مہم کا مقصد صوبے کے ڈیڑھ اضلاع کے ماحولیات میں پولیو وائرس کی موجودگی کی بناء پر کیا جا رہا ہے۔ اگر والدین بچوں کو قطرے نہیں پلائیں گے تو وہ ان بچوں کو عمر بھر کے لئے معذور کر سکتا ہے۔ انہوں نے والدین پر زور دیا ہے کہ وہ اپنے بچوں کی زندگیوں سے نہ کھیلیں پانچ سال سے کم عمر کے اپنے تمام بچوں کو پولیو کے قطرے ضرور پلائیں۔ اگر ان کا کوئی بچہ پولیو کے قطرے پلانے سے رہ جائے تو ضلعی انتظامیہ سے رابطہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ سول سوسائٹی، اساتذہ اور علماء کرام خصوصی طور پر اس مہم میں اپنے تعاون کو یقینی بنائیں۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج سہ پہر تین بجے ہوگا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج سہ پہر تین بجے ہوگا۔ اجلاس میں بلوچستان تنازعات کے متبادل حل کا ترمیمی مسودہ اور بلوچستان ٹیکس آن لینڈ اینڈ ایگریکلچرل انکم کا ترمیمی مسودہ قانون .... بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

پیش کیے جائیں گے۔ اجلاس میں سنڈیمن پراونشل ہسپتال کوئٹہ کے سال 22-2017 کی آڈٹ رپورٹ پیش کی جائیگی۔ اجلاس میں بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کی مالی سال 18-2017 اور مالی سال 22-2021 کی آڈٹ رپورٹ بھی پیش کی جائیگی۔ اجلاس میں محکمہ تعلیم اور محکمہ محنت و افرادی قوت سے متعلق سوالات دریافت اور انکے جوابات دیئے جائیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 2

Dated: 30 DEC 2024 Page No. 4

شرانگیزی پھیلانے کی اجازت نہیں دینگے، اسسٹنٹ کمشنر حب

اہلسنت والجماعت کے جلسے کیلئے جگہ کا تعین انتظامیہ کریگی، اجلاس سے خطاب

حب (خ ن) اسسٹنٹ کمشنر حب سربلند خان کی زیر صدارت مذہبی ہم آہنگی کے حوالے سے اجلاس ڈی ایس پی حب آفس میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈی ایس پی حب عارف بلوچ جمعیت علمائے اسلام کے رہنما و چیئرمین حب سول سوسائٹی حضرت مولانا یعقوب ساسولی اور اہل سنت الجماعت حب لسبیلہ کے رہنما مفتی فیصل الرحمان اور عبداللہ ایوب فاروقی ودیگر شریک ہوئے۔ اجلاس میں مذہبی ہم آہنگی کے حوالے سے اقدامات کا جائزہ لیا گیا اجلاس سے اسسٹنٹ کمشنر حب سربلند خان نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تمام مکاتب فکر کے لوگ بلوچستان میں امن چاہتے ہیں ضلعی انتظامیہ ضلع حب میں مذہبی ہم آہنگی کو برقرار رکھنے کیلئے کوشاں ہے تمام دینی جماعتوں اور مسلک کے لوگ بشمول حب سول سوسائٹی ضلعی انتظامیہ کیساتھ تعاون جاری رکھیں اسسٹنٹ کمشنر حب نے کہا کہ سیکورٹی ادارے اور ضلعی انتظامیہ توازن اور انصاف کے ساتھ اپنی قومی ذمہ داری ادا کررہے ہیں۔ موجودہ حالات میں تفرقہ بازی اور پروپیگنڈوں سے ہمیں محفوظ رہنا ہوگا انہوں نے کہا کہ اہل سنت والجماعت کے جلسے کیلئے مقام کا تعین انتظامیہ کریگی کسی کو ضلع حب میں شرانگیزی پھیلانے کی اجازت نہیں دی جائیگی۔

جھل مگسی، لیویز میں بھرتی کیلئے امیدواروں سے درخواستیں طلب

تمام عمل شفاف ہو، میرٹ پر تعیناتیاں کی جائیں، ڈپٹی کمشنر کی ہدایت

جھل مگسی (خ ن) ضلع جھل مگسی میں نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی کے لئے لیویز فورس کی مختلف آسامیوں پر تعیناتی کے لیے درخواستیں طلب کی گئی ہیں اس سلسلے میں ڈپٹی کمشنر جھل مگسی سید رحمت اللہ شاہ کی خصوصی دلچسپی کی بدولت صوبائی لیویز، کیو آر ایف ودیگر کیٹیگری کی خالی لیویز سپاہی کی نشستوں کو پر کرنے کیلئے درخواستیں جمع کرنے کا عمل دفتر ہذہ میں شروع ہو چکا ہے اس سلسلے میں گزشتہ روز ڈپٹی کمشنر جھل مگسی سید رحمت اللہ شاہ نے درخواستیں جمع کرنے کے عمل کا خود آکر جائزہ لیا انھوں نے امیدواروں سے بھی بات چیت کی اور ان کے مسائل دریافت کیے اور متعلقہ اہلکاران کو سختی ہدایات دی کہ امیدواروں کے کاغذات بہتر انداز اور خوش اسلوبی کے ساتھ وصول کریں احکامات کی روشنی میں درخواستیں جمع کرنے کے دوران قد اور چھاتی ناپنے کے بعد امیدواروں کو سیریل نمبر ٹوکن جاری کیا جارہا ہے اور یہ عمل نہایت ہی نظم وضبط وخوش اسلوبی سے جاری ہے محدود وقت کے پیش نظر عملے کی چھٹیاں بھی منسوخ کرکے ہفتہ اور اتوار کے روز بھی درخواستیں آخری تاریخ 30 دسمبر تک امیدواروں سے وصول کی جائیں گی۔

عوامی مسائل حل کرنے کیلئے اقدامات کررہے ہیں، ڈی سی خضدار

ویمن ڈویلپمنٹ کمپلیکس کا دورہ، مختلف دفاتر کا معائنہ کیا، یاسر اقبال دشتی

خضدار (خ ن) ڈپٹی کمشنر خضدار یاسر اقبال دشتی زونل ڈائریکٹر بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام جلال الدین وومن کمپلیکس خضدار کا وزٹ کیا۔ وومن سینٹر خضدار کی منتظم روبینہ کریم شاہوانی بھی ان کے ہمراہ تھی جنہوں نے تعمیر شدہ عمارتوں اور ان میں گنجائش محل وقوعہ کے بارے میں بریفنگ دی ڈپٹی کمشنر خضدار یاسر اقبال زونل ڈائریکٹر بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے دورے کا مقصد بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام آفس کو وومن کمپلیکس میں منتقل کرنے کے لئے تھا، انہوں وومن ڈویلپمنٹ کمپلیکس کی عمارتوں کا جائزہ لیکر رپورٹ مرتب کرلی جو کہ بالائی حکام کو پیش کریں گے۔ انہوں نے وومن سینٹر کی باؤنڈری وال کے حدود کا بھی جائزہ لیا جو کہ جلد تعمیر کی جائیگی۔ ڈپٹی کمشنر خضدار یاسر اقبال دشتی نے اس موقع پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ خضدار میں ایک اچھی لوکیشن پر وومن ڈویلپمنٹ کمپلیکس کی وسیع عریض کورڈ ایریا میں تعمیر کی گئی ہے جس میں متعدد سینٹرز اور دفاتر قائم کیے جاسکتے ہیں حکومت کی اچھی کاوشوں اور تعمیر وترقی کے وژن کے باعث عوامی مسائل حل ہورہے ہیں اور سہولیات میں اضافہ ہورہا ہے۔ اس موقع پر بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کی منتظم روبینہ کریم بھی موجود تھے۔

ترقیاتی منصوبے بروقت مکمل کیے جائیں، عطاء المنعم

ڈی سی چاغی کا ترقیاتی سکیموں کا معائنہ، افسران اور انجینئرز کو سخت نگرانی کی ہدایت

چاغی (خ ن) ڈپٹی کمشنر چاغی عطاء المنعم نے ضلع میں جاری مختلف ترقیاتی اسکیموں کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر متعلقہ محکموں کے افسران اور انجینئرز بھی ان کے ہمراہ تھے ڈپٹی کمشنر نے اسکیموں کے معیار اور کام کی رفتار کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبے مقررہ وقت کے اندر مکمل کیے جائیں اور کام کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی فلاح وبہبود کے یہ منصوبے علاقے کی ترقی کے لیے انتہائی اہم ہیں اور ان کی بروقت تکمیل حکومت کی اولین ترجیح ہے دورے کے دوران انہوں نے موقع پر موجود مقامی لوگوں سے بھی ملاقات کی اور ان کے مسائل سنے۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ عوامی مسائل کے حل کے لیے ضلعی انتظامیہ تمام تر وسائل بروئے کار لائے گی ڈپٹی کمشنر عطاء المنعم نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ منصوبوں میں شفافیت اور معیار کو یقینی بنانے کے لیے سخت نگرانی کی جائے۔

افسران جائے تعیناتی پر موجودگی یقینی بنائیں، کمشنر سبی ڈویژن

سرکاری امور کی انجام دہی میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کرینگے

زیارت (خ ن) کمشنر سبی ڈویژن سید زاہد شاہ کی زیر صدارت ضلع زیارت کے تمام محکموں کے افسران کا اجلاس منعقد ہوا اس موقع پر تمام محکموں کے افسران نے کمشنر کو محکمانہ امور کے بارے میں بریفنگ دی ڈپٹی کمشنر زیارت ذکاء اللہ درانی بھی اس موقع پر موجود تھے۔ کمشنر سبی ڈویژن سید زاہد شاہ نے افسران کو سخت ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا کہ افسران اپنے جائے تعیناتی پر موجودگی کو یقینی بنائیں اپنے اسپورٹنگ اسٹاف کو حاضر کریں۔ مزید سرکاری امور میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا تعلیم، صحت، امن وامان پر مکمل فوکس کریں گے انہوں نے کہا کہ ہم عوام کو جوابدہ ہے عوام کی کام کو بروقت کریں، زیارت کی خوبصورتی صنوبر کے جنگلات کی وجہ سے ہے صنوبر کے جنگلات کی کٹائی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی۔ جنگلات کی کٹائی کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق کاروائی کی جائے گی انہوں نے کہا کہ افسران خادم بن کر کام کریں اور آپس میں رابطہ رکھ کر عوام کے مسائل حل کریں انہوں نے کہا کہ عوام کو کسی بھی شکایت کا موقع نہ دیں بلکہ عوام کی دادرسی کریں۔ انہوں نے کہا کہ امن وامان کے قیام کے لیے بھرپور کردار ادا کریں گے اور صحت اور تعلیم جیسے اہم شعبے کے فعالیت کے لیے ہراول دستے کا کردار ادا کریں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 30 DEC 2024 Page No. 5

بلوچستان: 2024 میں دہشتگردی کے واقعات میں 50 فیصد اضافہ

865 حملوں میں 134 اہلکاروں سمیت 401 افراد شہید

794 زخمی ہوئے، کالعدم تنظیموں نے 534 واقعات کی ذمہ داری قبول کی سب سے زیادہ 296 واقعات مکران ڈویژن میں ہوئے، رپورٹ

کوئٹہ (رپورٹ۔ عبدالمعید سلطان) بلوچستان میں دہشت گردی کا نہ رکنے والا سلسلہ بدستور جاری ہے 2024 کا اختتام بھی دہشت گردی پر ہی ہوا رواں سال دہشت گردی کے واقعات میں گزشتہ سال کی نسبت 50 فیصد اضافہ ہوا ہر سال کی طرح بلوچستان پولیس سمیت تمام سیکورٹی اداروں کے جوانوں نے وطن کے تحفظ کے لئے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کئے [illegible] صوبے کے اندر [illegible] دہشت گردی کی لہر جاری رہی جن میں [illegible] ٹارگٹ کلنگ، آئی ای ڈی، دستی بم، راکٹ [illegible] حملے [illegible] 865 واقعات [illegible] فورسز، پولیس اور لیویز کے 134 اہلکاروں سمیت 401 افراد شہید جبکہ 794 زخمی ہوئے [illegible] بی ایل اے، بی ایل ایف، ٹی ٹی پی اور [illegible] نے 534 واقعات کی ذمہ داری قبول کی۔ [illegible] ذرائع سے موصول ہونے والے اعداد و شمار کے مطابق بلوچستان میں کئی دہائیوں سے جاری دہشت گردی کا نہ رکنے والا سلسلہ بدستور جاری ہے سب سے زیادہ دہشت گردی کے 296 مکران اور 191 قلات ڈویژن میں پیش آئے 14 خودکش حملے، دستی بم کے 199 سڑک کنارے اور بارودی سرنگ کے 31 واقعات، 65 چیک پوسٹوں پر حملے، 36 [illegible] دھماکے، 16 ٹارگٹ کلنگ کے 100، گیس پائپ 18، بجلی کے ٹاور 11 جبکہ موبائل ٹاورز کے 9 [illegible] کے واقعات رونما ہوئے ان واقعات میں ایف سی کے 59، آرمی کے 31، پولیس کے 20، لیویز کے 22، ریلوے پولیس کا ایک جوان [illegible] آفیسر سمیت 401 شہری شہید جبکہ 370 اہلکاروں سمیت 794 افراد زخمی ہوئے 865 دہشت گردی کے واقعات میں سے 551 دہشت گردی کے بڑے اور 314 چھوٹے واقعات شامل ہیں 2024 میں ایف سی پر سب سے زیادہ 252، شہریوں پر 195، آرمی پر 51، پولیس پر 47 اور لیویز پر 36 جبکہ عام انتخابات کی مہم کے دوران 112 دہشت گردی کے واقعات ہوئے سب سے زیادہ دہشت گردی کے واقعات مکران ڈویژن میں 296، قلات ڈویژن میں 191، کوئٹہ ڈویژن میں 110، رخشان ڈویژن میں 88، سبی ڈویژن میں 82، نصیرآباد ڈویژن میں 44 اور ژوب ڈویژن میں 14 دہشت گردی کے واقعات پیش آئے۔

MASHRIQ QUETTA

پولیو کے خاتمے کی جنگ جاری ہے، ڈی سی نصیرآباد

شروع ہونے والی پولیو مہم کے انتظامات مکمل، ایک لاکھ بچوں کو حفاظتی قطرے پلانے کا ہدف مقرر

والدین ٹیموں کے ساتھ تعاون کرکے پانچ سال سے کم عمر بچوں پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائیں، منیر احمد کاکڑ

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر نصیرآباد منیر احمد کاکڑ نے کہا ہے کہ حکومت پولیو کے مرض کے خاتمے کے لئے جنگی بنیادوں پر کام کر رہی ہے 30 دسمبر کو شروع ہونے والے پولیو مہم کے تمام انتظامات مکمل کر لیے گئے پولیو مہم کی کامیابی میں والدین کا اہم کردار ہوتا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ پولیو ایک موذی اور لاعلاج مرض ہے جس کے خاتمے کے لیے ہر شہری کو اپنا کلیدی کردار ادا کرنا ہوگا انہوں نے کہا کہ ضلع میں شروع ہونے والی پولیو مہم کے دوران والدین کو چاہیے کہ وہ اپنے پانچ سال بچوں کو پولیو کے حفاظتی قطرے ضرور پلائیں تاکہ ان کے پھول جیسے معصوم بچے ساری زندگی اپاہج ہونے سے بچ سکیں انہوں نے [illegible] خصوصی ٹیم تشکیل دیدی گئی جو کہ خصوصی طور پر رہ جانے والے بچوں کی نگرانی کی جائے گی انہوں نے کہا کہ حکومت پولیو کے خطرناک وائرس کے خاتمے کے لیے عملی طور پر ٹھوس اقدامات کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ فرائض میں غفلت برتنے والوں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے

INTEKHAB QUETTA

وائس چیئرمین میونسپل کارپوریشن حب سرور گمشی نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے

تمام فیصلوں اور معاہدوں پر قائم ہیں وائس چیئرمین جام گروپ سے لایا جائے گا، علی حسن زہری

حب (نمائندہ انتخاب) وائس چیئرمین میونسپل کارپوریشن حب سرور گمشی نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا وائس چیئرمین میونسپل کارپوریشن حب سرور گمشی نے اپنا استعفیٰ باقاعدہ صوبائی میر علی حسن زہری کو پیش کردیا اس موقع پر میر علی حسن زہری نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن حب میں

بقیہ نمبر5 صفحہ 5 پر

وائس چیئرمین جام گروپ سے لایا جائے گا۔ ہم نے جو بھی معاہدے جام گروپ کے ساتھ کئے ہیں تمام فیصلوں پہ قائم ہیں اس موقع پر سرور گمشی نے کہا کہ پارٹی کے معاہدوں کی پاسداری ہم تمام پارٹی کارکنان کی ذمہ داری ہے جو بھی فیصلہ پارٹی کرے گی من و عن قبول ہے اس موقع پر پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما چیئرمین میونسپل کارپوریشن حب بابو فیض احمد شیخ بھی موجود تھے۔

CamScanner

سیاسی جماعتیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 30 DEC 2024 Page No. 6

بلوچستان صوبہ نہیں وفاق کی کالونی

پہلے بلوچ و پشتون اب حق مانگنے والے سب غدار ہوگئے، سیاسی و مذہبی رہنما

قانون امیر و غریب کیلئے مختلف ہے، متحد ہوئے بغیر مسائل حل نہیں ہوسکتے، مصور کاکڑ کو بازیاب کرایا جائے، جماعت اسلامی کے مشاورتی جرگہ سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے سیاسی و مذہبی رہنماؤں اور قبائلی عمائدین نے کہا ہے کہ بدقسمتی سے بلوچستان کو صوبہ نہیں بلکہ کالونی سمجھا جارہا ہے، پہلے صرف بلوچ یا پشتونوں کو غدار قرار دیا جاتا تھا اب جو حق کی بات کرتا ہے وہ غدار ہے اور غداروں کی فہرست میں اضافہ ہوا ہے، بدقسمتی سے آئین و قانون غریب کیلئے مختلف اور طاقتور و امیر کیلئے مختلف ہے، جب تک متحد ہو کر نہیں نکلیں گے تب تک مسائل حل نہیں ہوں گے۔ یہ بات جماعت اسلامی بلوچستان کے امیر رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ، سیاسی و قبائلی رہنماؤں نوابزادہ محبوب خان جوگیزئی، مولانا محمد خان شیرانی، سابق گورنر ظہور آغا، سردار احمد خان ظہیر کی، ملک نصیر احمد شاہوانی، امیر کبیر احمد محمد شہی، ملک یوسف کاکڑ، حاجی نصیر الدین کاکڑ، عبدالمتین اخوندزادہ، رضا وکیل، مغوی مصور کاکڑ کے چچا ملنگ خان کاکڑ، رشید ناصر، حاجی نصر اللہ کاکڑ، نور علی کاکڑ، میر طاہر لہڑی، عزیز اللہ بازئی، عبدالحسیب کمشنرزئی، نثار احمد کھوسہ، سردار عباس درانی، بشیر احمد آغا، علاؤالدین آغا، عبدالصمد آغا، سردار عباس درانی، سینئر صحافی رضا الرحمٰن، سردار آصف جمالدینی، زاہد اختر بلوچ، مرتضیٰ کاکڑ، ڈاکٹر عطاالرحمٰن، مولانا عبدالکبیر شاکر و دیگر نے جماعت اسلامی کے زیر اہتمام بلوچستان کی موجودہ مخدوش صورتحال و سلگتے مسائل اور ان کے حل سے متعلق قبائلی و قومی سربراہان کے مشاورتی جرگہ سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ مولانا ہدایت الرحمٰن نے قبائلی سربراہان، سیاسی و مذہبی رہنماؤں کا مشاورتی جرگہ میں شرکت پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان 1948 سے جل رہا ہے کوئی گھر ایسا نہیں جہاں ماتم نہ ہو، بدقسمتی سے بلوچستان کو صوبہ نہیں بلکہ کالونی سمجھا جارہا ہے یہاں کوئی محفوظ نہیں بچے، جوان، بوڑھے حتیٰ کہ مزدور بھی محفوظ نہیں، کمسن بچہ مصور کاکڑ اب تک لاپتہ ہے، اب تو والدین بچوں کو اسکول بھیجنے سے بھی کترا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری ماؤں بہنوں کی چیک پوسٹوں پر تذلیل کی جارہی ہے، کیا ہماری ماؤں بہنوں کی تذلیل کئے بغیر پاکستان ترقی نہیں کرسکتا۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت کو ڈپٹی کمشنر کے تبادلے کا اختیار تک نہیں۔ 16 نومبر کو آل پارٹیز کانفرنس منعقد کی آج بلوچستان کے قبائلی، سیاسی و مذہبی رہنماؤں کو یہاں جمع کرنے کا مقصد مشترکہ لائحہ عمل طے کرنا ہے، جب تک ہم متحد ہو کر نہیں نکلیں گے ہمارے مسائل حل نہیں ہوں گے۔ جمعیت علماء اسلام پاکستان کے امیر مولانا محمد خان شیرانی نے کہا کہ ہمیں اپنے ماحول میں لوگوں کو دیکھنا چاہئے، کہیں یہ دوغلے تو نہیں، ایک بہتر معاشرے و افراد کی تشکیل کیلئے ہمیں جھوٹ سے پرہیز، سچ و حق گوئی سے کام لینا ہوگا، اس کے لئے کسی کی ناراضی کی پروا نہیں کرلی چاہئے، جب تک کردار تبدیل نہیں ہوگا اس وقت تک انجام تبدیل نہیں ہوسکتا ہمیں انجام کی تبدیلی کیلئے کردار بدلنا پڑے گا۔ نیشنل پارٹی کے سیکرٹری جنرل کبیر احمد محمد شہی نے کہا کہ بلوچستان پہلے دن سے تکلیف کا شکار ہے لیکن اس وقت جو حالات ہیں وہ گزشتہ 77 سال میں نہیں دیکھے، اسکول جاتا بچہ وین سے اتار کر اغوا کیا جاتا ہے، قبائلی و سیاسی معاملات الجھے ہوئے ہیں، دنیا میں ریاست لوگوں کیلئے قانون بناتی ہے لیکن یہاں لڑاؤ اور حکومت کرو کی پالیسی چل رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمان میں اس وقت عوام کے نمائندے نہیں، 15 ہزار ووٹ لینے والا ہار جاتا اور 3 سو ووٹ لینے والا جیت جاتا ہے۔ اسلام آباد کی وجہ سے 18 ویں ترمیم پر عمل نہیں ہورہا، غریب کیلئے قانون مختلف اور طاقتور و امیر کیلئے مختلف ہے۔ بارڈر تجارت سے 22 سے 25 لاکھ آبادی کا ذریعہ معاش وابستہ تھا بارڈر کی بندش سے یہ بے روزگار ہوگئے ہیں۔ بلوچستان کا مسئلہ صرف بلوچ، پشتون، ہزارہ یا سیٹلر کا نہیں بلکہ اجتماعی مسئلہ ہے ہمیں یہ حلف لینا ہوگا کہ اگر کسی پشتون کے ساتھ زیادتی ہو تو بلوچ کہے کہ میرے ساتھ ہوئی اور کسی بلوچ کے ساتھ ناانصافی ہو تو پشتون کہے کہ یہ میرے ساتھ ناانصافی ہوئی ہے۔ بی این پی کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل نصیر احمد شاہوانی نے کہا کہ بلوچستان کے مسائل آج کے نہیں عشروں پرانے ہیں، صوبے میں آپریشن، سیاسی قیادت کی قید و بند اور لاشیں بھیجی گئی ہیں، بلوچستان میں یہ آگ کبھی نہیں بجھی بلکہ وقت اور حالات کے حساب سے کبھی تیز تو کبھی دھیمی ہوئی ہے اس کے لئے سیاسی کارکنوں کو مشترکہ لائحہ عمل اپنانے کی ضرورت ہے۔ جرگہ سے خطاب کرتے ہوئے یوسف کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان میں ایک انچ اراضی بلا حیثیت نہیں یہ تمام اراضی قبائل کی ہے اور بلوچستان ہائیکورٹ کا اس حوالے سے فیصلہ بھی موجود ہے، بدقسمتی سے بلوچستان میں اراضی کی سیٹلمنٹ کیلئے بھی 10 فیصد زمین مانگی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام نے ہمیشہ سیاسی جماعتوں کا ساتھ دیا اقتدار تک پہنچایا لیکن کوئی بھی جماعت عوام کی تقدیر بدل نہ سکی، میری تجویز ہے کہ ہم سب سے پہلے اپنی اصلاح کریں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان سے فورسز کی چیک پوسٹوں کو ختم اور بارڈر پر تجارت پر پابندی ختم کی جائے۔ سابق گورنر ظہور آغا نے کہا کہ ہمیں ایک دوسرے پر صرف تنقید نہیں بلکہ خود احتسابی بھی کرنی چاہئے، ملنگ خان کاکڑ نے کہا کہ مصور کاکڑ کی بازیابی کیلئے آواز اٹھائیں۔ نصر اللہ کاکڑ نے کہا کہ پاکستان میں بلوچ و پشتونوں کے ساتھ شروع سے ناروا سلوک روا رکھا جارہا ہے۔ دیگر مقررین نے کہا کہ رویوں کو تبدیل کرنے کی ضرورت ہے، ہمیں ہر قسم کے تعصبات کا خاتمہ کرکے آگے بڑھنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ سے گزارش ہے کہ مصور کاکڑ کی بازیابی یقینی بنائی جائے۔

بلوچستان کی خوشحالی کیلئے جدوجہد جاری رہے گی، ڈاکٹر عبدالمالک

کارکنوں کو متحد ہو کر اپنے کردار کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت ہے، تربت میں خطاب

تربت (نامہ نگار) نیشنل پارٹی کے سربراہ سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ نیشنل پارٹی عوام کے حقوق کے تحفظ اور بلوچستان کی ترقی کے لیے روز اول سے جدوجہد کررہی ہے بنیادی مسائل کو حل کرنے کے لیے پارٹی ہر ممکن اقدامات کرے گی کارکنوں کو متحد ہو کر اپنے کردار کو مزید مضبوط کرنے کی ضرورت ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے فیصل درجان ہاؤس کلاتک کہدہ میں نیشنل پارٹی کے تحصیل اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کی اس موقع پر کہدہ اکرم دشتی، شکیل ایڈووکیٹ، واجہ ابوالحسن، واجہ محمد جان دشتی صوبائی میڈیا سیکرٹری حفیظ علی بخش ضلعی صدر یونس جاوید دشتی تحصیل کلاتک کے صدر محمد حیات بلوچ اور فیصل درجان بھی موجود تھے ایم این اے پھلین بلوچ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نیشنل پارٹی عوام کی خدمت کو اپنی اولین ترجیح سمجھتی ہے اور ہر سطح پر عوام کے مسائل حل کرنے کے لیے کوشاں ہیں انہوں نے کارکنوں پر زور دیا کہ وہ پارٹی کے منشور کو عوام تک پہنچانے اور مسائل اجاگر کرنے میں اپنا کردار ادا کریں شرکاء نے تعلیم، صحت، روزگار، اور انفراسٹرکچر کی بہتری کے لیے تجاویز پیش کیں آخر میں فیصل درجان نے شرکاء کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ نیشنل پارٹی عوام کے اعتماد پر پورا اترے گی اور علاقے کی ترقی کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے گی۔

منشیات کیخلاف جہاد کا ہر فرد حصہ بنے، جمعیت نظریاتی

جرائم میں اضافہ اور ہزاروں گھر اجڑ گئے، منشیات فروشوں کیخلاف کارروائی کی جائے، قاری مہر اللہ

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہر اللہ نے کہا ہے کہ علماء، آئمہ و قبائلی رہنما بھی منشیات کی لعنت کے خلاف نکلیں۔ علماء اور آئمہ منبر و محراب سے منشیات اور جرائم کے سدباب کے لئے جہاد کا آغاز کریں۔ انہوں نے کہا کہ معاشرے کا ہر فرد اس جہاد کا حصہ بنے۔ اس وقت منشیات سے نوجوانوں کی زندگی تباہ ہورہی ہے، صوبے میں منشیات کیخلاف کریک ڈاؤن کے لئے اینٹی نارکوٹکس فورس، ڈی آئی جی آپریشن مزید کارروائیاں تیز کریں۔ انہوں نے کہا کہ وطن و قوم کے دشمن منشیات فروشوں نے نوجوان نسل کو منشیات کی لعنت میں مبتلا کرکے ہزاروں گھروں کو اجاڑ دیا، ہر سال تقریباً 10 فیصد تک منشیات کے عادی افراد کا معاشرے میں اضافہ ہورہا ہے، منشیات کی وجہ سے معاشرے میں کئی قسم کے جرائم جنم لے رہے ہیں، منشیات کی لعنت ہمارے معاشرے کیلئے زندگی اور موت کا مسئلہ بن چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ منشیات پر کنٹرول اور اس کے خلاف کارروائی نہ کی گئی تو آنے والے مستقبل کے معمار تباہ ہوجائیں گے، صوبائی حکومت منشیات میں مبتلا افراد کے علاج معالجہ کیلئے مراکز قائم کرے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 30 DEC 2024 Page No. 7

بلوچ سیاسی اقوام کی برابری کا مطالبہ کرتا ہے۔ پشین کے عوام کا یہ جرگہ گرفتاریوں کے نام پر گمشدہ افراد کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔ جرگہ مطالبہ کرتا ہے کہ عوام کو چیک کر کے امن قائم کرنے کی ذمہ داری پوری کریں۔ [illegible] تعلیم کی زبوں حالی اور صحت، علاج کی سہولت نہ ہونے اور بجلی کی عدم دستیابی پر سخت تشویش اور افسوس کا اظہار کرتا ہے اور مطالبہ کرتا ہے کہ بند سکولوں کو کھولنے اور غیر حاضر اساتذہ کو حاضر کرنے، اسی طرح محکمہ صحت میں ڈاکٹرز اور دیگر عملہ اپنی ڈیوٹیوں کا پابند بنانے اور سرکاری طور پر منظور شدہ ادویات کو عوام تک پہنچانے کا اہتمام ہو اور ادویات کے کوٹہ میں اضافہ کیا جائے۔ ڈیموں کی تعمیر کے لیے فوری سروے اور فنڈز مہیا کیے جائیں۔ نیز دو سال پہلے طوفانی بارشوں کے نقصانات کے ازالے، متاثرہ زمینداروں کے لیے فوری طور پر فنڈز کا اجراء کیا جائے اور تمام تجارتی راستوں پر تجارت اور آمدورفت بحال کی جائے۔ کوئٹہ، چمن، این 25 اور صوبائی شاہراہوں (سڑکوں) کو دو رویہ بنایا جائے۔

فارم 47 کی حکومتیں مستعفی، نئے انتخابات کرائے جائیں، پشتونخوامیپ

[illegible] کے تجارتی راستے بحال کیے جائیں، پشین جرگے کا اعلامیہ

تحریک انصاف کے کارکنوں پر مقدمات ختم، عمران خان کو رہا اور تمام سیک ہولڈرز کا نوٹس بارڈر جائے قرارداد میں

پشین (نامہ نگار) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین محمود خان اچکزئی کی دعوت پر گزشتہ روز پشین کے ضلع پشین کا عوامی جرگہ جس کی صدارت پارٹی کے مرکزی سیکرٹری نواب محمد ایاز خان جوگیزئی نے کی۔ عوامی جرگے میں پارٹی کے چیئرمین محمود خان اچکزئی نے اعلامیہ پیش کیا۔ کوئٹہ ڈویژن ضلع پشین کا یہ عوامی جرگہ بنوں قومی جرگہ منعقدہ 11 تا 14 مارچ 2022 کے تمام فیصلوں کی توثیق اور انہیں عملی شکل دینے کے لیے تمام ضروری اقدامات اٹھانے کا اعلان کرتا ہے۔ ضلع پشین کے آج کا یہ پروقار جرگہ 8 فروری 2024 کے فراڈ، بوگس نام نہاد انتخابات کو مکمل طور پر مسترد کرتا ہے اور اس کے نتیجے میں بننے والی نام نہاد غیر آئینی، غیر قانونی حکومت، حکمرانوں کو اداروں کے فارم 47 کے بیانیے کے نتیجے میں لائی گئی حکومت، حکمرانوں سے فوری مستعفی ہونے اور مقررہ وقت پر صاف شفاف انتخابات کرانے اور اقتدار منتخب ہونے والے سیاسی جمہوری پارٹیوں کے حوالے کرنے کا مطالبہ کرتا ہے۔ [illegible]

پشین (نامہ نگار) ضلع پشین کے عوامی جرگے میں بنوں قومی جرگہ منعقدہ 11 تا 14 مارچ 2022 کے تمام فیصلوں کی توثیق اور انہیں عملی شکل دینے کے لیے تمام ضروری اقدامات اٹھانے پر زور دیتے ہوئے درج ذیل قراردادیں پیش کیں۔ قراردادیں پارٹی کے مرکزی سیکرٹری عبدالحق ابدال نے پیش کیں۔ کوئٹہ ڈویژن کے ضلع پشین کا یہ پروقار جرگہ 24 نومبر کو اسلام آباد میں تحریک انصاف کے کارکنوں پر گولیاں چلانے اور سیاسی کارکنوں کو شہید کرنے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتا ہے اور مطالبہ کرتا ہے کہ مسلط غیر نمائندہ حکومت ان تمام خاندانوں سے جن کے پیارے اپنے بنیادی آئینی حقوق کے تحت پرامن احتجاج کے دوران قتل کر دیے گئے سے معافی مانگے، ان کے قتل کا بندوبست کرے اور ان کے خلاف بنائے گئے تمام اور جھوٹے مقدمات ختم کر کے پی ٹی آئی کے بانی عمران خان سمیت تمام سیاسی کارکنوں کی رہائی کا اعلان کرے۔ یہ جرگہ 26 نومبر کے شہداء کے [illegible]

[illegible]

اور مطالبہ کرتا ہے کہ کوئٹہ، چمن اور ضلع پشین کے دیگر شاہراہوں پر لوٹ کھسوٹ فوری طور پر بند ہو، صوبے و ملک کے تمام شاہراہوں پر عوام کو مکمل حفاظت دی جائے۔ پشین کا یہ پروقار جرگہ صوبے میں سویلین اقتدار ختم

کرنے پر اپنی گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اعلان کرتا ہے کہ تمام صوبے سے ایف سی کو ہٹایا جائے اور تمام اختیارات سویلین حکام کے حوالے کی جائے۔ ضلع پشین کا یہ نمائندہ جرگہ نادرا کی طرف سے جنوبی پشتونخوا کے لوگوں کے لیے پاکستان کے دیگر صوبوں کے رہنے والوں کی طرح شناختی کارڈ کے حصول کے لیے ضروری کاغذات کے ساتھ بعض اضافی کاغذات کے مہیا کرنے کی شرط کو بدترین الفاظ میں مذمت کرتا ہے اور اسے اپنی شہریت کے احترام کی توہین سمجھتا ہے اور مطالبہ کرتا ہے کہ اس شرط کو فوری طور پر ختم کیا جائے۔

گوادر ایکشن کمیٹی کے مطالبات تسلیم کیے جائیں، بی این پی

سرحدی تجارت بند ہونے سے لوگوں کو معاشی مصائب کا سامنا ہے، بیان

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی پریس ریلیز کہا گیا ہے کہ کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر لاپتہ افراد کے لواحقین کا دھرنا اور گوادر میں ایکشن کمیٹی کی جانب سے اپنے مطالبات کے لیے کئی دنوں سے احتجاجی دھرنا جاری ہے لیکن حکومت ٹس سے مس نہیں ہو رہی ہے جو قابل مذمت ہے بیان میں کہا گیا کہ لاپتہ افراد کو فوری طور پر بازیاب اور گوادر دھرنا کے شرکاء کے مسائل فوری طور پر حل کیے جائیں جب سے فارم 47 کے حکمران آئے ہیں بلوچستان کے مسائل میں مزید اضافہ ہو رہا ہے ان حکمرانوں کا تعلق عوام سے نہیں اس لیے ان کی کوئی دلچسپی ہی نہیں کہ لوگوں کے مسائل حل کیے جائیں بیان میں کہا گیا کہ بی این پی عوام کی نمائندہ جماعت ہے پارٹی قائد سردار اختر مینگل کی قیادت میں پارٹی عملی طور پر جدوجہد کر رہی ہے کہ لاپتہ افراد سمیت بلوچستان کے جملہ مسائل حل ہوں سردار اختر مینگل کو قومی اسمبلی پارلیمنٹ سے مستعفی دینے کا مقصد بھی یہی تھا کہ حکومت کی پالیسیاں بلوچ اور بلوچستان کے عوام کی دشمنی پر مبنی ہے بیان میں کہا گیا کہ پاک ایران بارڈر میں تجارتی سرگرمیاں بند ہونے سے وہاں آباد لوگ معاشی مشکلات کا شکار ہیں بی این پی عوام کے ساتھ کھڑی ہے اور انہیں مشکل وقت میں تنہا نہیں چھوڑے گی۔

وفاق نے بلوچستان کی استحصالی میں کوئی کسر نہیں چھوڑی، مولانا لونی

بارڈر ٹریڈ کی بندش سے ہزاروں خاندان دو وقت کی روٹی کیلئے محتاج ہو گئے، بیان

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت نظریاتی بلوچستان کے امیر مولانا عبدالقادر لونی جنرل سیکرٹری مولانا حافظ عبدالاحد کہرانی نائب امیر مولانا عبدالرؤف نائب امیر سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی مفتی فدا محمد سرپرست مولانا فدائے نذر ڈپٹی جنرل سیکرٹری حاجی عبداللہ حقانی جوائنٹ سیکرٹری میر مبارک محمد حسنی عبداللطیف مجاہد سیکرٹری اطلاعات مولوی رحمت اللہ حقانی ڈپٹی سیکرٹری شیر جان صابر مولانا شاہ محمد میر مبارک خان محمد حسنی اور مولانا عبدالسلام بنگلزئی نے کہا ہے کہ وفاق نے بلوچستان کی استحصالی میں کوئی کسر نہیں چھوڑی بارڈر کی بندش، اپنے وسائل سے استفادہ کرنے سے محرومی، سی پیک کے منصوبوں اور نئی صنعتوں کی قیام میں صوبے کو نظر انداز کیا جا رہا ہے رہنماؤں نے کہا کہ ترقی کے جدید دور میں بھی بلوچستان کے لوگوں کو پانی، بجلی، گیس، تعلیم، صحت سمیت دیگر بنیادی سہولیات میسر نہیں جب بھی حکمران آتا ہے وہ صرف بیانات کی حد تک ترقی کے دعوے کرتا ہے منصوبے کے تحت بارڈر ٹریڈ بند کر کے لوگوں کو معاشی محتاج بنا دیا گیا ہے ہزاروں افراد بے روزگار ہونے سے ان کے خاندان دو وقت کی روٹی کیلئے پریشان ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 30 DEC 2024 Page No. 8

بلوچ قومی تحریک کیلئے استحصالی قوتیں ہر حربہ استعمال کر رہی ہیں، بی این پی

کبھی اصولوں پر سمجھوتہ کیا نہ مقصد سے پیچھے ہٹے، رہنماؤں کا خطاب، انور مینگل مستونگ کے صدر منتخب

مستونگ (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی ضلع مستونگ کے ضلعی کونسل کا اجلاس اور ضلعی کنونشن بیاد شہدائے مستونگ ضلعی آرگنائزر حاجی محمد انور مینگل کی صدارت میں ہوا جس میں مہمان خاص مرکزی سینئر نائب صدر ساجد ترین ایڈووکیٹ، اعزازی مہمان مرکزی لیبر سیکرٹری موسیٰ بلوچ، مرکزی کسان سیکرٹری نذیر احمد کھوسو، مرکزی ہیومن رائٹس سیکرٹری زحاجی احمد نواز بلوچ، سنٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے ارکان و ضلعی صدر کوئٹہ غلام نبی مری، حاجی باسط لہڑی، ہکری شفقت اللہ لانگو اور ڈاکٹر اسامنظور بلوچ تھے۔ ضلعی سیکرٹری رپورٹ ضلعی ڈپٹی آرگنائزر علی بلوچ نے پیش کی جو مستونگ میں پارٹی کی سیاسی، سماجی، علاقائی، تنظیمی امور اور دیگر کارکردگی پر مشتمل تھی۔ اس موقع پر ساجد ترین ایڈووکیٹ، میر نذیر احمد کھوسو، احمد نواز بلوچ، غلام نبی مری، حاجی باسط لہڑی، ہکری شفقت اللہ لانگو، ڈاکٹر اسامنظور بلوچ، ضلعی آرگنائزر حاجی محمد انور مینگل، میر نجیب اللہ جنگ، لالا غفار مینگل، ڈاکٹر حسین بلوچ، ماما ظہور احمد بلوچ، ہکری باسط ابابکی سمیت دیگر نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بلوچ قومی تاریخ میں مستونگ کا ایک بلند مقام ہے یہ ایک تاریخ ساز اور زرخیز سرزمین ہے جس نے ہمیشہ بلوچ قومی جدوجہد کو آگے بڑھانے اور بلوچ قومی ریاست کی تشکیل کے لئے نامور مفکرین اور قابل افتخار فرزندوں کو جنم دیا جنہوں نے اس خطے میں بلوچ قومی سوال، جمہوری آئینی حقوق کے حوالے سے قید و بند کی صعوبتیں کاٹیں اور تکالیف و مشکلات کا سامنا کیا۔ انہوں نے کہا کہ چیلنجز اور حالات و واقعات کی تبدیلی پر گہری نظر رکھنے کی ضرورت ہے جس کے لئے پارٹی کے دوستوں کو مزید پارٹی کو منظم اور فعال بنانے اور فکری اور نظریاتی سیاست کو تقویت دینی ہوگی۔ بلوچستان کے حالات دن بدن مخدوش ہوتے جا رہے ہیں خاص طور پر قومی تحریک اور جمہوری عمل کو کمزور کرنے کے لئے استحصالی طاقتیں ہر حربہ استعمال کر رہی ہیں۔ بلوچستان میں لوٹ کھسوٹ و دیگر ناانصافیوں کا نہ رکنے والا سلسلہ جاری ہے۔ سیاسی کارکنوں کی ٹارگٹ کلنگ، مسخ شدہ لاشیں پھینکنے کا عمل، انسانی حقوق کی پامالی ختم ہونے کی بجائے بڑھتی جا رہی ہیں یہاں آج بھی آگ اور خون کی ہولی کھیلی جا رہی ہے جس کی بنیادی وجہ اس خطے کی معدنیات، زیر زمین ذخائر اور ساحل و وسائل ہیں جن پر دنیا بھر کی استحصالی قوتوں کی نظریں لگی ہوئی ہیں جو اپنے معاشی مفادات اور یہاں کی منڈیوں کو اپنے مفادات کے تحفظ کے لئے اپنے آلہ کار و استحصالی نظام کو تقویت دینے کی پالیسی پر گامزن ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی این پی کا طرہ امتیاز ہے اور ہم نے ہمیشہ عوام کے مفادات کی بات کی ہے چاہے وہ نام نہاد جمہوریت کا دور رہا ہو یا آمریت کا، ہم نے ہمیشہ اصولوں کی سیاست کی اور اصولوں پر کبھی کمپرومائز نہیں کیا۔ بی این پی کو یہ کریڈٹ حاصل ہے کہ ہم نے اور ہمارے کارکنوں نے سردار عطا اللہ مینگل کے فکر و نظریات سے وابستہ رہ کر ہمیشہ ثابت قدمی، ہمت و مستقل مزاجی اور خندہ پیشانی کے ساتھ ہر مشکل کا سامنا کیا اور اپنے مقصد سے ایک انچ بھی پیچھے نہیں ہٹے بلکہ قومی تحریک کے سرخیل رہنما سردار اختر جان مینگل کی مدبرانہ قیادت میں جدوجہد کو آگے بڑھا رہے ہیں۔ مستونگ وہ خطہ اور وہ سرزمین ہے کہ دیگر اکابرین اور شہدا کے ساتھ پارٹی کے رہنماؤں شہید چیئرمین منظور بلوچ، شہید ملک نوید دہوار، شہید یوسف لہڑی، شہید میر نور اللہ شاہوانی و دیگر شہداء نے پارٹی کے سہ رنگی بیرق تلے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا اور کسی قسم کی قربانی سے دریغ نہیں کیا۔ آخر میں موسیٰ بلوچ کی سربراہی میں تین رکنی الیکشن کمیٹی کا اعلان کیا گیا جس میں سنٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے ارکان غلام نبی مری، حاجی باسط لہڑی ارکان مقرر ہوئے۔ کمیٹی نے جمہوری پروسیس اور ایک فری اینڈ فیئر انداز میں الیکشن شیڈول کا اعلان کیا پہلے فیز میں کاغذات نامزدگی جمع کروائے گئے، دوسرے فیز میں کاغذات واپس لینے کا وقت دیا گیا اور تیسرے فیز میں حتمی لہرستیں جاری کیں اور سیکورٹی کرانے کے بعد حتمی امیدواروں کے ناموں کا اعلان کروایا انہوں نے الیکشن شیڈول کا اعلان کیا جس کے نتیجے میں باہمی مشاورت کے بعد بلامقابلہ مستونگ کابینہ کا انتخاب عمل میں لایا گیا جس میں صدر حاجی محمد انور مینگل، سینئر نائب صدر میر احمد نواز ابابکی، جونیئر نائب صدر ملک عبدالصمد مینگل، جنرل سیکرٹری میر فرید احمد مینگل، ڈپٹی جنرل سیکرٹری ہکری نور احمد قمبرانی، جوائنٹ سیکرٹری محمد اکرم لودھی، انفارمیشن سیکرٹری مطلب قلندرانی، پبلی کیشن سیکرٹری کامریڈ منیر آغا بلوچ، لیبر سیکرٹری منظور لہڑی، فنانس سیکرٹری ظہور احمد لہڑی، خواتین سیکرٹری مریم بلوچ، کسان سیکرٹری محمد زمان مینگل، ماہی گیر سیکرٹری وحید احمد شاہوانی، انسانی حقوق سیکرٹری لیاقت علی اور پروفیشنل سیکرٹری ریاض احمد کامیاب قرار پائے۔

ایرانی تیل پر پابندی سے ہزاروں نوجوان بیروزگار ہوگئے، جماعت اسلامی

حکمرانوں کے اقدامات بدعنوانی اور بدامنی میں اضافہ کا سبب بن رہے ہیں، بشیر احمد ماندائی

کوئٹہ (پ ر) جماعت اسلامی بلوچستان کے نائب امیر بشیر احمد ماندائی نے کہا ہے کہ جماعت اسلامی مسائل کو اجاگر، بدامنی بدعنوانی کے خلاف حق دو بلوچستان مہم چلا رہی ہے حقوق کے حصول، ظلم و جبر اور بدعنوانی کے خاتمے کیلئے 5 جنوری کو ڈیرہ مراد جمالی اور 12 جنوری کو ڈیرہ اللہ یار میں عوامی جلسے ہوں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ڈیرہ مراد جمالی نصیرآباد میں جلسوں کی تیاری کے حوالے سے تقاریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ ایرانی پٹرول پر پابندی لگا کر پٹرول جیک اور ہزاروں نوجوانوں کو بیروزگار کر دیا گیا ہے جس سے بدامنی کی راہ ہموار اور مسائل میں اضافہ ہوگا بدقسمتی سے روزگار دینے کی بجائے حکمرانوں کے اقدامات بے روزگار بدعنوانی اور بدامنی میں اضافہ کا سبب بن رہے ہیں جماعت اسلامی ان مظالم کے خلاف ہر فورم پر آواز بلند کر رہی ہے عوام حکمرانوں کے مظالم، غنڈہ گردی کے خلاف اور ترقی و خوشحالی کیلئے ہمارا ساتھ دیں۔ انہوں نے کہا کہ حکمرانوں کی غفلت و کوتاہی کے سبب بلوچستان میں ہر طبقہ سراپا احتجاج ہے۔

MASHRIQ QUETTA

قوم پرستی کی سیاست نے نوجوانوں کو مایوسی کے سوا کچھ نہیں دیا، علی مدد جتک

5 جنوری کو جیت کا جشن ہم منائیں گے جو کونسلری کی نشست نہیں جیت سکا وہ پیپلز پارٹی کے جیالوں کا کیسے مقابلہ کرسکتا ہے امیدوار پی بی 45

وہ لوگ جو مساجد میں کھڑے ہوکر جھوٹ بول رہے ہیں وہ بتائیں کہ انہوں نے 1993، 2002، 2008، 2013 میں کتنے ووٹ لئے، رہنما پیپلز پارٹی

جہاں بھی قوم و مذہب پرست جاتے وہاں ترقی میں رکاوٹ ڈالتے ہیں عوام نے پہلے بھی ترقی پسندی کی بنیاد پر پیپلز پارٹی کو ووٹ دیا، شمولیتی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما اور پی بی 45 کوئٹہ سے امیدوار حاجی علی مدد جتک نے کہا ہے کہ قوم اور مذہب پرستی کی سیاست نے بلوچستان کے نوجوانوں کو نفرت، بے روزگاری و بدامنی کے علاوہ کچھ نہیں دیا، چار چار جماعتیں بدلنے والا اب شخص پانچویں جماعت میں جانے کی تیاریاں کر رہا ہے جو شخص کونسلر کی نشست نہیں جیت سکتا وہ پیپلز پارٹی کے جیالوں کا کیسے مقابلہ

بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

کرسکتا ہے 5 جنوری کو شہید ذوالفقار علی بھٹو اور پی بی 45 میں جیت کا جشن ایک ساتھ منائیں گے یہ بات انہوں نے اتوار کو میر ممتاز ہنگورئی، میر فضل مینگل کی اپنے ساتھیوں سمیت پاکستان پیپلز پارٹی میں شمولیت کے موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی اس موقع پر سردار بہرام خلجی، میر ولی محمد قلندرانی، چوہدری شان سلامت، ساجدہ ہنگورئی سمیت دیگر نے بھی خطاب کیا حاجی علی مدد جتک نے کہا کہ حلقہ پی بی 45 میں مذہبی جماعت مذہب کو سیاست کیلئے استعمال کر رہی ہے وہ لوگ جو مساجد میں کھڑے ہوکر جھوٹ بول رہے ہیں کہ انہیں ہرایا گیا کہ وہ بتائیں کہ انہوں نے 1993، 2002، 2008، 2013 میں کتنے ووٹ لئے تھے انہوں نے کہا کہ مذہبی جماعت کا امیدوار اسلام کا نام استعمال کر رہا ہے وہ 6 کلمے سنا دیں ہم انہیں مان جائیں گے جو لوگ سیاست کی بنیادوں کو نہیں سمجھتے وہ ہمیں بتا رہے ہیں کہ سیاست کیسے ہوتی ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 30 DEC 2024 Page No. 9

INTEKHAB QUETTA

ریکوڈک پروجیکٹ میں مقامی تاجروں کو مکمل طور پر نظر انداز کیا گیا ہے، انجمن تاجران نوکنڈی

نوکنڈی (آن لائن) انجمن تاجران نوکنڈی کے ترجمان نے ایک پریس ریلیز جاری کرتے ہوئے ریکوڈک پروجیکٹ آر ڈی ایم سی کے حوالے سے شدید تحفظات کا اظہار کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس پروجیکٹ میں مقامی تاجروں کو مکمل طور پر نظر انداز کیا گیا ہے اور انہیں پر (بقیہ نمبر 9 صفحہ نمبر 7 پر)

چیزنگ کے حوالے سے کوئی اہمیت نہیں دی جا رہی۔ ترجمان نے مزید بتایا کہ مقامی تاجروں اور مقامی ٹھیکیداروں کو آر ڈی ایم سی میں رجسٹریشن کے عمل سے بھی باہر رکھا جا رہا ہے۔ ان کے مطابق، مقامی تاجروں سے پرچیزنگ کے جھوٹے وعدے کیے گئے تھے، مگر اس کے باوجود تمام اشیا خورد و نوش جیسے مرغی اور بکری کا گوشت، آٹا، چاول، دالیں وغیرہ ایک سندھ کی کمپنی پی ایف ایم کے ذریعے کراچی سے منگوائی جا رہی ہیں۔ ترجمان نے یہ بھی بتایا کہ سندھ اور پنجاب کے ٹھیکیداروں کو ریکوڈک پروجیکٹ آر ڈی ایم سی میں کروڑوں اور اربوں کے ٹھیکے دیے گئے ہیں۔ ان ٹھیکیداروں نے اپنی کمپنیوں کے ذریعے اپنے سندھ اور پنجاب کے دیگر چھوٹے ٹھیکیداروں کو بھی ٹھیکے دے کر شامل کر لیا ہے اور ان افراد کو ریکوڈک پروجیکٹ میں ٹھیکے دینے کا عمل جاری رکھا ہے۔ اس کے علاوہ، غیر مقامی ٹھیکیدار اپنے علاقوں سے لوگوں کو ریکوڈک پروجیکٹ میں تیزی سے ملازمتیں دے رہے ہیں۔ سندھ کے میس ٹھیکیدار پی ایف ایم نے میس کے تمام ملازمین کو سندھ سے بھرتی کر کے لایا ہے، جبکہ اشیا خورد و نوش کی تمام چیزیں بھی سندھ سے منگوائی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سی او مارک بریسٹو نے اپنی پریزنٹیشن میں یقین دہانی کرائی تھی کہ علاقے کے مقامی افراد کو روزگار فراہم کیا جائے گا اور مقامی تاجروں سے پرچیزنگ کر کے ان کو فائدہ پہنچایا جائے گا، مگر اب صورتحال اس کے بالکل برعکس ہے۔ مقامی تاجر دیکھ رہے ہیں کہ سندھ اور پنجاب کے ٹھیکیدار نہ صرف وسائل لوٹ رہے ہیں بلکہ مقامی لوگوں کے روزگار پر بھی قابض ہو چکے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر شدید اعتراض کیا کہ پروکیورمنٹ آفس کراچی میں قائم ہے اور وہاں بیٹھے افراد اپنے سندھ کے لوگوں سے کمیشن لے کر انہیں ٹھیکے دے رہے ہیں۔ ترجمان نے مزید کہا کہ نوکنڈی کے مقامی تاجروں کو اب تک ریکوڈک پروجیکٹ سے کوئی فائدہ نہیں پہنچا ہے اور مقامی تاجروں کے ساتھ ہونے والی اس ناانصافی پر وہ خاموش نہیں رہیں گے۔ انجمن تاجران نوکنڈی نے اس سلسلے میں ریکوڈک پروجیکٹ آر ڈی ایم سی کے پروکیورمنٹ آفس کی غلط پالیسیوں کے خلاف احتجاجی تحریک چلانے کا اعلان کیا ہے اور اس کے لیے بہت جلد ایک پریس کانفرنس کی جائے گی۔

ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن کا مطالبات کے حق میں ریلی نکالنے کا اعلان

اپنے مطالبات کے حق میں سول سنڈیمن ہسپتال سے 9 بجے ریلی نکالی جائے گی

کوئٹہ (آن لائن) گرینڈ ہیلتھ الائنس کی کال پر ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن نے اپنے مطالبات کے حق میں احتجاجی ریلی نکالنے کا اعلان کر دیا۔ جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن کی جانب سے اپنے مطالبات جس میں مستقل آسامیوں کی فراہمی تمام میڈیکل آفیسرز، لیڈی میڈیکل آفیسرز، اور ڈینٹل سرجنز کے لیے مستقل پوسٹوں کی فراہمی یقینی بنائی جائے تاکہ ہزاروں ڈاکٹرز کا مسئلہ حل ہو۔ بلوچستان کے پوسٹ گریجویٹ ہاؤس آفیسرز اور دیگر ڈاکٹروں کی تنخواہیں دیگر صوبوں کے برابر کی جائیں۔ تمام ہسپتالوں میں ڈاکٹروں کو رہائش کے لیے ہاسٹل کی سہولت فراہم کی جائے جیسا کہ دیگر صوبوں میں ہوتا ہے۔ ہسپتالوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے تاکہ مریضوں کے ساتھ بدسلوکی اور ڈاکٹروں کے ساتھ تشدد کے واقعات کا خاتمہ ہو۔ اپنے مطالبات کے حق میں سول سنڈیمن ہسپتال سے 9 بجے ریلی نکالی جائے گی۔

گوادر، مطالبات تسلیم ہونے تک دھرنا ختم نہیں کرینگے

آل پارٹیز اتحاد

آل پارٹیز اتحاد کا اپنے مطالبات کے حق میں میرین ڈرائیو پر دیے جانے والے احتجاجی دھرنا کو 15 دن گزر گئے

ماہی گیر فاقہ کشی کا شکار ہو رہے ہیں لیکن حکمرانوں کے کانوں میں جوں تک نہیں رینگتی، ہوت عبدالغفور

گوادر (بیورو رپورٹ) آل پارٹیز اتحاد کا اپنے مطالبات کے حق میں میرین ڈرائیو پر دی جانے والی احتجاجی دھرنا کو 15 دن گزر گئے۔ مطالبات تسلیم نہ ہو سکے۔ دھرنا گاہ میں لوگوں کا جوش و خروش برقرار۔ 15 ویں دن احتجاجی دھرنے سے خطاب کرتے ہوئے آل پارٹیز اتحاد کے کنوینر نیشنل پارٹی کے ضلعی صدر ہوت عبدالغفور نے کہا کہ ہمارا احتجاجی دھرنا گوادر کے مختلف مسائل پر دی گئی لیکن سرکار ہمارے مطالبات کو حل کرانے میں سنجیدہ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ کنٹانی بارڈر اور سمندر گوادر کے غریب عوام کا ذریعہ معاش ہے۔ گوادر کے لوگوں کا گزر بسر ان ہی بارڈر اور سمندر سے ہوتا ہے لیکن بقیہ نمبر 31 صفحہ 5 پر

کنٹانی بارڈر کو ٹوکن اور ٹوبت سسٹم کر کے غریب لوگوں کو کاروبار سے دور کیا گیا ہے جبکہ سمندر میں ٹرالروں نے اپنے پنجے گاڑے ہیں جس سے گوادر کے غریب ماہی گیر نان شبینہ کے محتاج ہیں۔ انہوں نے ٹرالنگ نے سمندر کو تاراج کیا ہے۔ مچھلیوں کی نسلیں ختم ہو رہی ہے۔ ماہی گیر فاقہ کشی کا شکار ہو رہے ہیں لیکن حکمرانوں کے کانوں میں جوں تک نہیں رینگتی۔ بجلی کا مسئلہ پورے مکران میں خراب ہے۔ ایران سے دی جانے والی بجلی گوادر کے عوام کو صحیح نہیں مل رہی ہے اعلانیہ اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ انتہائی زیادہ ہے۔ ایک طرف بجلی نہیں ہے اور دوسری طرف اوور بلنگ نے لوگوں کی کمر توڑ دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ کافی عرصے سے نیا آباد، کلانچی پاڑہ، موندڑی میں رہائش پذیروں کو مالکانہ حقوق دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک ہمارے مطالبات کو تسلیم کر کے ان کو حل نہیں کیا جاتا ہمارا احتجاجی دھرنا جاری رہے گا۔ احتجاجی دھرنے سے بی این پی کے ضلعی صدر ماجد سہرابی، پاکستان تحریک انصاف کے ضلعی صدر مولا بخش مجاہد، پاکستان مسلم لیگ ن کے ضلعی صدر عثمان کلمتی، گوادر سول سوسائٹی کے جنرل سکریٹری محمد عارف اور محمد جان دشتی نے بھی خطاب کیا۔

CamScanner

کوئٹہ میں سردی کی شدت برقرار، گیس اور بجلی کی بندش سے عوام پریشان

[illegible]

مختلف علاقوں میں گیس اور بجلی کی ... [illegible]

[illegible]

نصیر آباد امن و امان کی ابتر صورتحال، عوام ذہنی کوفت میں مبتلا

دن دیہاڑے لوٹ مار، گنداواہ روڈ غیر محفوظ، ڈویژن بھر میں چوری اور ڈکیتی معمول بن گئیں

مسافر ویگنوں کی لوٹ مار معمول بن گئی، پولیس کی خاموشی پر شہریوں کا شدید احتجاج، آئی جی بلوچستان سے نوٹس لینے کا مطالبہ

اوستہ محمد (آن لائن) نصیر آباد ڈویژن میں امن امان کی صورت حال ابتر دن دیہاڑے لوٹ مار گنداواہ روڈ غیر محفوظ اوستہ محمد میں اب سبزی مارکیٹ سے سبزی بھی ڈکیتی ہونے لگی۔ یہ جان بوجھ کر حالات خراب کرنے کی سازش ہے یا غربت کی وجہ سے سب کچھ ہو رہا ہے۔ اب تو سندھ سے بھی حالات خراب ہونے جا رہے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق بلوچستان میں حالات ابتر ہو رہے ہیں خاص کر کے نصیر آباد ڈویژن کے حالات بگڑ چکے ہیں گنداواہ روڈ تو بالکل غیر محفوظ ہو چکا ہے دن دھاڑے روڈوں پر ویگنوں کو روک کر لوٹا جا رہا ہے اور اس کے علاوہ صحبت پور، گنداواہ اوستہ محمد باغ ہیڈ سمیت ڈیرہ مراد جمالی، جھل مگسی، جھٹ پٹ، بابا کوٹ خان کوٹ سمیت ڈویژن بھی حالات خراب ہیں دن دھاڑے ویگنوں کو روک کر مسافروں کو لوٹ رہے ہیں اب تو سبزیاں بھی مارکیٹ سے زبردستی اٹھوائی جا رہی ہے یہ بدنامی کروایا جا رہا ہے یا غربت بڑھ گئی اس لیے یہ سب کچھ ہو رہا ہے باقی چوری ڈکیتیاں تو روز کا معمول بن چکا ہے حالات سندھ سے بھی ابتر ہوتے جا رہے ہیں۔ پولیس کی خاموشی سوالیہ نشان بن گیا ہے آئی جی نوٹس لیں۔

IMTEKHAB QUETTA

گڈانی شپ بریکنگ یارڈ مسلسل تنزلی و بدحالی کا شکار

گزشتہ سال 59 ناکارہ بحری جہازوں کو اسکریپ کیا گیا جبکہ 2024 میں یہ تعداد صرف 25 رہی

ڈیولپ اور گرین یارڈ بنانے کے ادارے BDA کی ناقص کارکردگی اس انڈسٹری کو مزید زوال پذیر کرنے میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑی

حب (رپورٹ/عزیز لاسی) گڈانی شپ بریکنگ یارڈ مسلسل تنزل و زبوں حالی کا شکار لوہے کی تیار مصنوعات اور اسکریپ کی بیرونی ممالک سے مسلسل اسمگلنگ میں اضافہ مختلف ٹیکسز کی بھرمار اور مختلف سرکاری محکموں کے افسران و اہلکاروں کی بھتہ خوری شپ بریکنگ انڈسٹری کی تباہی کا سبب بتائے جاتے ہیں گڈانی شپ بریکنگ یارڈ میں گزشتہ سال 59 ناکارہ بحری جہازوں کو اسکریپ کیا گیا جبکہ 2024ء میں یہ تعداد صرف 25 رہی جبکہ دوسری جانب گڈانی شپ بریکنگ یارڈ کو ڈیولپ اور گرین یارڈ بنانے کے ادارے بقیہ نمبر 3 صفحہ 5 پر

BDA کی ناقص کارکردگی اس انڈسٹری کو مزید زوال پذیر کرنے میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑی حال ہی میں BDA کو گڈانی شپ بریکنگ یارڈ کی ترقی اور وہاں کے محنت کشوں کی فلاح و بہبود کے نام پر ساڑھے 12 ارب روپے کے فنڈز دینے کا اعلان کیا گیا ہے تفصیلات کے مطابق کراچی سے 40 کلومیٹر کی مسافت پر ضلع حب کے ساحلی علاقہ گڈانی کے ساحل سمندر پر 1978ء میں قائم کی جانیوالی 10 کلومیٹر پر 132 پلاٹس پر مشتمل گڈانی شپ بریکنگ یارڈ گزشتہ چند سالوں سے مسلسل تنزلی و زبوں حالی کا شکار ہے جسکی بڑی وجہ ڈالر کی اونچی اڑان سمیت بیرون ملک سے لوہے کی تیار مصنوعات اور خام مال کی درآمدات اور اسمگلنگ بتائی جاتی ہیں بتایا جاتا ہے کہ شپ بریکنگ یارڈ میں اسکریپ کیے جانے والے ناکارہ بحری جہازوں سے حاصل ہونے والے خام لوہے سے حب کراچی لاہور سمیت ملک کے دیگر حصوں میں قائم اسٹیل ملز کی کھپت پوری کی جانے کے ساتھ ساتھ یہاں سے فرنیچر الیکٹرونکس و گھریلو استعمال کی اشیاء بھی حاصل کر کے اندرون ملک فروخت کی جاتی ہے انڈسٹری میں کام کرنے والے مزدوروں کی صحت اور جان کی حفاظت کیلئے عالمی معیار کے حفاظتی اقدامات کا فقدان ہے جسکی وجہ سے اکثر اوقات جان لیوا حادثات بھی ہوتے ہیں اور اب تک مختلف جان لیوا حادثات میں سینکڑوں مزدور اپنی قیمتی جانیں گنوا بیٹھے ہیں جنکے لواحقین پچھلے کئی سالوں سے حکومتی سطح پر ڈیتھ گرانٹ سے ابھی تک محروم ہیں گڈانی شپ بریکنگ یارڈ کی مسلسل تنزل کی وجہ سے اب نہ صرف وہاں پر کام کرنے والے مزدوروں کی تعداد میں تشویش ناک حد تک کمی آئی ہے بلکہ اس انڈسٹری سے مختلف شعبہ جات کے حوالے سے وابستہ افراد ٹرانسپورٹرز ہوٹل و دکان مالکان کی لین دین کرنے والے مڈل مین بیوپاریوں کا روزگار بھی تقریباً ختم ہو کر رہ گیا ہے اور 10 کلومیٹر شپ بریکنگ یارڈ میں سناٹا چھایا ہوا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 30 DEC 2024

Page No. 11

جیونی، 2 ریموٹ کنٹرول بم دھماکوں میں کوسٹ گارڈ کے 14 اہلکار زخمی

واقعہ گھر اشری او ماوان کے قریب پیش آیا جب دو گاڑیاں معمول کے گشت پر تھیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جیونی میں دو ریموٹ کنٹرول بم دھماکوں کے نتیجے میں کوسٹ گارڈ کے 14 اہلکار زخمی ہوگئے سیکورٹی ذرائع کے مطابق پاکستان کوسٹ گارڈز کے آٹھ جوان دو گاڑیوں میں معمول کی گشت کررہے تھے گاڑیاں جیسے ہی جیونی گھر اشری او ماوان کے قریب پہنچی تو دو دھماکے ہوئے جس کے نتیجے میں چار جوان زخمی ہوئے جبکہ گاڑیوں کو شدید نقصان پہنچا سیکورٹی فورسز، پولیس، سی ٹی ڈی اور بم ڈسپوزل اسکواڈ نے موقع پر پہنچ کر زخمیوں کو ہسپتال منتقل کیا بم ڈسپوزل اسکواڈ کے مطابق دھماکے آئی ای ڈی ریموٹ کنٹرول بم سے کئے گئے۔

سنجاوی میں فائرنگ سے دو افراد جاں بحق

دکی (آئی این پی) سنجاوی کے علاقے الھرک کلی دھویل میں فائرنگ سے دو افراد حبیب خان ولد پالے اور سلیم ولد عبدالرحمن جاں بحق ہوگئے واقعہ کے بعد ملزمان آسانی کے ساتھ فرار ہوگئے لیویز کے مطابق واقعہ پرانی دشمنی کا شاخسانہ ہے۔

MASHRIQ QUETTA

کسٹم گڈانی کی بڑی کاروائی، کروڑوں روپے مالیت کا غیر ملکی سامان برآمد

پکڑی جانیوالی اشیاء میں پان پراگ، سگریٹ، چھالیہ اور دیگر سمگل شدہ اشیا شامل

حب (یو این اے) کسٹم انفورسمنٹ گڈانی نے سمگلنگ کے خلاف ایک بڑی کاروائی کے دوران حب شہر کے مختلف گوداموں پر چھاپے مار کر کروڑوں روپے مالیت کی غیر ملکی اشیاء برآمد کرلیں۔ اس کارروائی میں پان پراگ، سگریٹ، چھالیہ اور دیگر سمگلنگ شدہ اشیا شامل ہیں جن کی مجموعی مالیت پانچ سے چھ کروڑ روپے بتائی جارہی ہے کسٹم انفورسمنٹ گڈانی کے افسران نے میڈیا کو بتایا کہ یہ کارروائی خفیہ معلومات کی بنیاد پر کی گئی جس میں غیر قانونی طریقے سے لائی گئی اشیا کے گوداموں کا پتہ لگا کر کامیاب چھاپے مارے گئے۔ ضبط کی گئی اشیا کو تحویل میں لے کر مزید قانونی کارروائی کے لیے متعلقہ حکام کے حوالے کردیا گیا ہے کسٹم حکام کے مطابق سمگلنگ کی روک تھام کے لیے سخت اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں اور یہ کارروائیاں آئندہ بھی جاری رہیں گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ کسی بھی قسم کی غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی اور قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی بالا افسران نے مزید کہا کہ سمگلنگ نہ صرف ملکی معیشت کو نقصان پہنچاتی ہے بلکہ قانونی تجارت پر بھی منفی اثر ڈالتی ہے۔ اس لیے اس قسم کی سرگرمیوں کی حوصلہ شکنی کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں، عوام نے کسٹم کی اس کارروائی کو سراہتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ سمگلنگ کے خلاف مزید موثر اقدامات کیے جائیں گے تاکہ ملک کی معیشت اور قانونی تجارت کو فروغ دیا جاسکے۔

لیویز کوئٹہ کی کاروائی، ٹاور سے چرائی گئی سولر پلیٹیں برآمد

دو افراد گرفتار، اہلیان راسکوہ کی جانب سے لیویز فورس کو خراج تحسین پیش

کوئٹہ (آئی این پی) لیویز انچارج نوو ملک امداد اللہ نوشیروانی کی کاروائی، ٹاور سے چرائے گئے سولر پلیٹیں برآمد دو افراد گرفتار اہلیان راسکوہ کی لیویز فورس کو خراج تحسین پیش کی۔ واضح رہے گزشتہ دنوں یوفون ٹاور مالدین سے سولر سسٹم کے پلیٹیں چورائے گئے تھے جس پر لیویز انچارج نوو ملک میر امداد اللہ نوشیروانی نے پیشہ ورانہ انداز میں تحقیقات کرتے ہوئے گروک کلگ میں گھر پر چھاپہ مار کر سولر پلیٹیں برآمد کر کے موقع سے دو افراد کو گرفتار کیا گیا، یاد رہے گزشتہ کئی مہینوں سے راسکوہ کے مختلف کلیوں میں چوری کی وارداتیں ہورہے تھے امداد اللہ نوشیروانی کی دبنگ کاروائی کا خیر مقدم کیا۔

خضدار کی تحصیل وڈھ سے ایک شخص کی نعش برآمد

خضدار (این این آئی) وڈھ کے علاقے سے لیویز نے ایک شخص کی نعش برآمد کرلی۔ لیویز کے مطابق اتوار کو وڈھ کے علاقے سے لیویز نے ایک شخص جی گولی لگی نعش قبضے میں لیکر ہسپتال پہنچادی جس کی شناخت مجیب الرحمان کے نام سے ہوئی ہے جو 5 روز قبل لاپتہ ہوگیا تھا۔

INTEKHAB QUETTA

بھتہ بڑھانے کے مطالبے پر کوچ ٹرانسپورٹرز نے 2 روز قبل احتجاج کیا

پولیس کارروائی کی دھمکی پر ٹرانسپورٹرز نے احتجاج کا راستہ اپنایا، ذرائع

حب (نمائندہ انتخاب) کوچ ٹرانسپورٹرز کا پولیس زیادتی کے خلاف احتجاج قومی شاہراہ بلاک اندر کی کہانی سامنے آگئی بھتہ بڑھانے کا مطالبہ احتجاج ختم کرانے کیلئے مذاکرات میں باؤ تاؤ طے اس حوالے سے ذرائع نے انکشاف کرتے ہوئے بتایا ہے کہ دو روز قبل رات کے وقت کوئٹہ کراچی کوچ ٹرانسپورٹرز کی جانب سے بھوانی کے مقام پر حب پولیس کی زیادتیوں کے خلاف احتجاجا کوئٹہ کراچی قومی

بقیہ نمبر 22 صفحہ 5 پر

شاہراہ کو بلاک کرنے کی اصل وجہ SP حب کے نام پر حب پولیس لائن میں تعینات پولیس اہلکار محمد خان جو کہ خود کو SP کا بیٹر کہلاتا ہے کی طرف سے کوئٹہ سے حب میں مال لانے والی کوچز سے بھتہ کی رقم ڈگنی کرنے کے مطالبے پر کوچز ٹرانسپورٹرز بپھر گئے اور پولیس کاروائی کی دھمکی پر ٹرانسپورٹرز نے احتجاج کا راستہ اپنایا جس کی وجہ سے جمعہ کی شب رات گئے تک قومی شاہراہ بلاک ہونے کے سبب گاڑیوں کی ایک بڑی تعداد پھنس گئی اور ہزاروں افراد جو کہ قومی شاہراہ پر سفر کررہے تھے کو شدید ذہنی اذیت کا سامنا کرنا پڑا ذرائع کا کہنا ہے کہ اہلکار محمد خان نے اپنے ہمراہ دو سول افراد کو روزانہ اجرت میں رکھا ہے جو کہ کوچز سے روزانہ کی بنیاد پر وصولی کرتے ہیں اور روزانہ جمع کی جانے والی بھتہ کی رقم SHO ساکران کی توسط سے مبینہ طور پر اعلیٰ آفیسر کو پہنچائی جاتی ہے واضح رہے کی حب پولیس کا علاقے میں ہونے والے جرائم کی روک تھام پر توجہ کم اور وصولیوں پر زور زیادہ ہے جسکی وجہ سے حب کے عوام شہری اور تاجر گزشتہ ایک عرصہ سے عدم تحفظ کا شکار ہیں حب شہر اور انڈسٹریل ایریا میں سینکڑوں کے حساب سے جوا، فحاشی معاشرتی برائیوں اور منشیات کے اڈے قائم ہیں اور اسٹریٹ کرمنلز وارداتوں میں مصروف ہیں جبکہ پولیس عوام و تاجروں کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے بجائے مال اکٹھا کرنے میں لگی ہوئی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: IMTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 30 DEC 2024 Page No. 12

بلوچستان کا مسئلہ کرپشن یا لاحاصل جنگ

بلوچستان کے وزیراعلیٰ نے کہا ہے کہ بلوچستان کا بڑا مسئلہ انسرجنسی، علیحدگی کی تحریک یا دہشت گردی نہیں بلکہ کرپشن ہے، بلوچستان کے ہر شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے ہر فرد نے کرپشن کے خلاف پختہ تہیہ اور عملی کردار ادا کرنا ہے، ہم نے کرپشن پر قابو پالیا تو روز قیامت قائداعظم محمد علی جناح کے سامنے ان کے خواب کی تعبیر کے ضمن میں سرخرو ہوں گے۔ آج بلوچوں کو بحیثیت قوم فیصلہ کرنا ہوگا کہ جس لاحاصل جنگ کی طرف ہمیں دھکیلا جارہا ہے اس سے کیا حاصل ہوگا، کیا اس تشدد، بندوق کے زور اور دہشت گردی کے ذریعے خدانخواستہ پاکستان کو توڑا جاسکتا ہے، تو یہ واضح ہے کہ یہ ناممکن ہے، یہ نہیں ہوسکتا، یہ نہیں ہوگا، تو پھر کیوں بلوچوں کو نسل کشی کی طرف بڑھایا جارہا ہے۔ عام بلوچ کو دہشت گردی کی طرف لے جایا جارہا ہے، اس بنیاد پر کہ یہاں غیر متوازن ترقی ہے اور سہولیات میسر نہیں، یہ موقف محض پروپیگنڈا ہے۔ یہ مسائل صرف بلوچستان کے نہیں بلکہ پورے پاکستان کے ہیں، پشتون سرزمین قائداعظم محمد علی جناح کی میزبان رہی ہے، آپ کو اس پر تاقیامت فخر ہونا چاہیے۔ اس خطے نے ہمیشہ پاکستان کی خدمت کی، آج بلوچ خطے کے ساتھ پشتون خطے کو بھی دہشت گردی اور تشدد کی طرف دھکیلا جارہا ہے۔ آج نہیں تو تیس یا پچاس سال بعد اس پر بحث ہورہی ہوگی کہ ایک طرف آپ کی حکومت بلوچ پشتون اور بلوچستان کے بچوں اور بچیوں کو ہارورڈ اور آکسفورڈ بھجوا رہی تھی تو دوسری طرف ساتویں سمسٹر کی قانون کی طالبہ کو بے بنیاد پروپیگنڈا اور آرٹیفیشل انٹیلی جنس کے ذریعے ذہن سازی کرکے خودکش جیکٹ پہنائی جارہی تھی، آج سوچنا ہوگا کہ بلوچ کو کس طرف لے جایا جارہا ہے۔

علامہ اقبال ایک عظیم مفکر، دانشور اور درویش صفت انسان تھے جنہوں نے کئی سال پہلے بلوچوں کو استعمال کرنے کی پیش بندی کی تھی۔ علامہ اقبال نے بلوچ قوم کو روشن مستقبل کا جو خواب دکھایا تھا بلوچ قوم کی اصل منزل وہ ہے، پشتون علاقوں میں قوم پرستی کو بڑھاوا دیا جارہا ہے، 14 اگست 1947 سے پہلے ہماری شناخت بلوچ، پشتون اور مختلف قومیتوں سے تھی، ہم آج بھی بلوچ اور پشتون ہیں، لیکن پہلے پاکستانی ہیں، اس کے بعد ہی بلوچ، پشتون، سندھی، پنجابی اور دیگر ہیں۔ ہمارا کلچر، زبان، رہن سہن ایک حقیقت ہے، لیکن سب سے بڑھ کر پاکستان ہے اس کے بعد یہ سب کچھ ہے، ہماری شناخت اور پہچان صرف اور صرف پاکستان ہے پاکستان آگے بڑھے گا تو ہم ترقی کریں گے۔ دشمن کی سازشوں کا مقابلہ نوجوان نسل نے کرنا ہے، نوجوان نسل سے وعدہ کرنا ہوگا کہ ان کی نوکریاں بیچنے نہیں دی جائیں گی، آپ تعلیم حاصل کریں، آپ کو میرٹ پر نوکریاں ملیں گی، چاہے کچھ بھی ہو میرٹ سے ایک انچ بھی پیچھے نہیں ہٹنا چاہیے۔

ویسے حکمران مرض کی نشاندہی اور تشخیص تو اچھی کرلیتے ہیں لیکن علاج میسر اور آسان ہونے کے باوجود کرنا نہیں چاہتے، صوبے کے وزیراعلیٰ کو ہی کرپشن کا خاتمہ کرنا ہوگا، احساس محرومی کو ختم کرنا ہوگا اور لوگوں کو انصاف کی فراہم کرنے کے لیے اقدامات کرنا ہوں گے، اس کے بغیر بلوچستان کے حالات ٹھیک نہیں ہوسکتے۔ ایسا نہیں ہوسکتا ہے کہ لوگوں کے بچوں، بہنوں، بھائیوں، ماں باپ کو اغوا بھی کیا جاتا رہے، انہیں لاپتہ بھی کیا جاتا رہے اور ترقی کے خواب دکھا کر انہیں بے وقوف بھی بنایا جاتا رہے۔ انہیں ووٹ کا حق ہو نہ ہی احتجاج کرنے کا، وہ جس کو ووٹ دیں اسے جعل سازی سے ہرادیا جائے اور جس سے عوام نفرت کریں انہیں حکمران بنادیا جائے، اس طرح نہ تو صوبہ ترقی کرسکے گا اور نہ ہی ملک، لہٰذا حکمرانوں کو پہلے عوام کے بنیادی حقوق دینے ہوں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

llet No. 6

Dated: 30 DEC 2024 Page No. 13

Balochistan's "Benazir Kisan Card

The Balochistan government's recent announcement of the "Benazir Kisan Card" scheme to support small farmers is a welcome development. Farmers in the province face numerous challenges, including limited access to resources, fluctuating market prices, and the impacts of climate change. These factors have significantly impacted agricultural productivity and the livelihoods of many farming families. According to spokesperson Shahid Rind, Chief Minister Mir Sarfraz Bugti approved the agriculture department's summary for the initiative. The Kisan Card will extend financial support to small farmers, with a cloud system to be set up by the Information Technology Department for a two-year period to manage the programme. Shahid Rind highlighted that the Benazir Kisan Card aligns with the farmer-friendly vision of former president Asif Ali Zardari and Prime Minister Shehbaz Sharif. He added that PPP Chairman Bilawal Bhutto Zardari directed the development of a comprehensive strategy for the welfare of farmers in Sindh and Balochistan. The scheme, which aims to provide financial subsidies for fertilizers, seeds, and agricultural equipment, has the potential to significantly alleviate the financial burden on small farmers. By reducing input costs, the scheme can encourage farmers to invest in improved agricultural practices, leading to increased yields and improved incomes. However, the success of the "Benazir Kisan Card" scheme will depend on several crucial factors including effective Implementation of the scheme. Ensuring the scheme reaches its intended beneficiaries, small farmers without any bureaucratic hurdles or delays is paramount. A transparent and efficient distribution mechanism is crucial to prevent any leakage or misuse of funds. The scheme must prioritize the needs of the most vulnerable farmers, including women farmers, marginalized communities, and those affected by natural disasters. While the "Benazir Kisan Card" scheme offers a valuable short-term solution, it is crucial to address the underlying challenges faced by Balochistan's agricultural sector. This includes improving access to irrigation, promoting sustainable farming practices, and investing in agricultural research and development. Maintaining transparency and accountability in all aspects of the scheme is essential. Regular audits and public reporting will help ensure that funds are utilized effectively and that the intended beneficiaries receive the support they need. The "Benazir Kisan Card" scheme represents a significant step towards supporting Balochistan's agricultural sector and improving the livelihoods of its farmers. By carefully implementing the scheme and addressing the underlying challenges, the Balochistan government can pave the way for a more prosperous and sustainable agricultural future for the province. This scheme will help farmers of Balochistan if merit and transparency is prioritized.

CamScanner

P-1

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

No. 6

Dated: 30 DEC 2024 Page No. 14

Dawn of educational opportunity in Zhob

Establishment of the Danish School in Zhob embodies a shared dream a dream for a future where young people are no longer held back by their circumstances but are instead inspired and empowered to become architects of their own destinies. With the collaborative efforts of Prime Minister Mian Shahbaz Sharif, Governor Jafar Khan Mandokhel, and the commitment of the community, Zhob is poised to become a beacon of educational excellence. By nurturing its youth, this initiative paves the way for sustainable development, promising a brighter, more prosperous future for all of Balochistan. It is not merely the construction of a building but a foundational step toward unlocking the vast potential of a generation. In an era where education is deemed the cornerstone of socio-economic progress, the recent approval for the establishment of a Danish School in District Zhob symbolizes not just a promise but a commitment to transforming the educational landscape of Balochistan. Under the visionary guidance of Prime Minister Mian Shahbaz Sharif and the proactive leadership of Governor Balochistan, Jafar Khan Mandokhel, this initiative marks the beginning of an exciting chapter for the youth of Zhob a district rich in potential yet grappling with challenges that have historically impeded its progress. In the words of Governor Mandokhel, this school represents "a ray of hope" that will illuminate the path for countless students who seek access to quality education. His gratitude towards Prime Minister Shahbaz Sharif underscores the collaborative spirit needed to effect meaningful change. This partnership not only seeks to provide modern educational facilities but aims to enhance the skills and talents of local students, empowering them to thrive in an ever-evolving global landscape. Zhob is a district teeming with talent from budding scholars to budding athletes yet many of these bright individuals have been unable to realize their full potential due to a lack of basic educational infrastructure and training opportunities. The establishment of the Danish School is a direct response to this pressing need. It prioritizes the development of a learning environment that can nur-

CamScanner

p-2

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6 Dated: 30 DEC 2024 Page No. 15

ture and refine the natural abilities of the youth in Zhob, equipping them with the necessary tools and knowledge to succeed.

Let us prove Zhob a center of modern education, the Governor expressed, encapsulating a vision shared by many within the community. The establishment of educational institutions like the Danish School is pivotal to bridging the gap between potential and reality. It will not only serve as a regular academic institution but also as a center for character building, fostering leadership qualities, and instilling a sense of social responsibility among the students. Moreover, this initiative reflects a broader commitment by the government to prioritize education across all remote districts of Balochistan. By focusing on enhancing access to health, clean water, and, most importantly, education, the provincial government indicates its understanding that the prosperity of the region depends on its human capital. The people of Balochistan, particularly those in underserved regions, are recognized as the fundamental pillars of a society that aspires to harmony and progress. Governor Jafar Khan Mandokhel's proactive approach highlights his dedication as a public servant to protect the rights and powers of all citizens, focusing on sustainable practices that underline community development. His prioritization of education, health, and infrastructure is essential for creating an environment where families can thrive. There exists a profound correlation between access to quality education and the overall development of a community, and the establishment of the Danish School is a strategic investment in this future. In addition to funding and infrastructure, the school will likely offer innovative curriculums that align with modern educational standards, preparing students not only academically but also socially and emotionally for the challenges that lie ahead. With courses that encourage critical thinking, creativity, and collaboration, students will be well-equipped to face the complexities of the modern world.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 30 DEC 2024 Page No. 16

بلوچستان: قومی یکجہتی کی عمدہ اور مثالی تصویر

دربار

طارق خان ترین

Tariqyadkhan@gmail.com

بلوچستان، جو کبھی سیاسی قوم پرستی، علاقائی تعصب، اور منفی پروپیگنڈے کا مرکز سمجھا جاتا تھا، اب تیزی سے ایک ایسے خطے کی شکل اختیار کر رہا ہے جہاں قومی یکجہتی، امن اور خوشحالی کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ 25 دسمبر 2024 کو قائداعظم محمد علی جناح کے 148ویں یوم پیدائش اور کرسمس کی تقریبات نے اس تبدیلی کو مزید تقویت بخشی۔ ان تقریبات میں بلوچستان کے مختلف اضلاع جیسے کوئٹہ، زیارت، سبی، نوشکی، لورالائی اور خضدار میں منعقد ہونے والی سرگرمیاں شامل تھیں، جنہوں نے معاشرتی ہم آہنگی اور قومی اتحاد کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا۔ قائداعظم ڈے کے موقع پر مختلف تقریبات کا انعقاد کیا گیا جن میں سیمینارز، تقریری مقابلے، شجرکاری مہم، کھیلوں کے مقابلے اور مفت طبی کیمپ شامل تھے۔ ان سرگرمیوں کا بنیادی مقصد نہ صرف قائداعظم کی جدوجہد اور اصولوں کو یاد کرنا تھا بلکہ عوام، بالخصوص نوجوان نسل کو یہ باور کرانا تھا کہ قائداعظم کے اصول "اتحاد، ایمان اور تنظیم" آج بھی ہمارے مسائل کا حل پیش کرتے ہیں۔ زیارت میں قائداعظم کی رہائش گاہ پر منعقد ہونے والی تقریب میں مقامی افراد، قبائلی قیادت اور شہداء کے خاندانوں کی موجودگی نے اس بات کا ثبوت فراہم کیا کہ بلوچستان کے لوگ قومی بیانیے کے ساتھ کھڑے ہیں۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ ملک کے مین اسٹریم میڈیا نے بلوچستان کی مثبت سرگرمیوں کو اکثر نظرانداز کیا ہے۔ بلوچستان کی منفی تصویر کشی اور بے بنیاد پروپیگنڈے کو نمایاں کرنا میڈیا کی غیر ذمہ دارانہ پالیسی کی عکاسی کرتا ہے۔ تاہم، ان تقریبات نے اس غفلت کا جواب دیا۔ عوامی شرکت، مختلف قومیتوں کے درمیان ہم آہنگی اور نوجوانوں کی مثبت سرگرمیوں میں دلچسپی نے یہ ثابت کیا کہ بلوچستان کے عوام ترقی پسند اور مثبت سوچ کے حامل ہیں۔ ان تقریبات نے نہ صرف بلوچ، پشتون، پنجابی اور دیگر اقوام کے درمیان بھائی چارے کو فروغ دیا بلکہ ملک میں فرقہ واریت اور تعصب کی نفی بھی کی۔ خاص طور پر کرسمس کی تقریبات نے مذہبی ہم آہنگی کا ایک شاندار مظاہرہ کیا، جہاں مسیحی برادری نے پاکستان کی ترقی اور خوشحالی کے لیے دعائیں کیں۔ یہ تقریبات اس بات کا ثبوت تھیں کہ بلوچستان اب قومی یکجہتی اور ہم آہنگی کی ایک عمدہ مثال بن چکا ہے۔ بلوچستان میں سال بھر کی طرح اس مہینے بھی پروجیکٹ پاکستان کے تحت مثبت اور کھیلوں کی سرگرمیاں جوش و خروش کے ساتھ جاری رہیں۔ 7 دسمبر 2024 کو بھی پروجیکٹ پاکستان کے تحت منعقد ہونے والی سرگرمیوں نے اس مثبت تبدیلی کو مزید تقویت بخشی۔ خاران میں ایک ادبی سیمینار اور کیچ، نصیرآباد، قلعہ عبداللہ اور نوشکی میں کھیلوں کے مقابلے نوجوانوں کو صحت مند تفریح فراہم کرنے اور انہیں شدت پسندی سے دور رکھنے کی کوششوں کا حصہ تھے۔ ان مثبت اور تعمیری سرگرمیوں کا مقصد نوجوانوں کو صحت مند تفریح اور علمی و ادبی شعور فراہم کرنا تھا۔ یہ سرگرمیاں صوبے میں بڑھتے ہوئے مثبت رجحانات اور معاشرتی ہم آہنگی کو فروغ دینے کی ایک شاندار مثال ہیں۔ قائداعظم ڈے، کرسمس کی تقریبات اور پروجیکٹ پاکستان کے تحت مثبت سرگرمیوں کے تسلسل نے یہ ثابت کر دیا کہ بلوچستان کے عوام منفی پروپیگنڈے کو مسترد کر چکے ہیں۔ یہ تقریبات قومی یکجہتی، مذہبی ہم آہنگی اور مثبت رجحانات کو فروغ دینے کا ایک ذریعہ ہیں۔ قائداعظم کے اصولوں پر عمل کرتے اور ملک کے تمام طبقات کو ساتھ لے کر چلنے کی حکمت عملی اپناتے ہوئے ہم بلوچستان کو ایک ترقی یافتہ، پرامن اور خوشحال خطہ بنا سکتے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 30 DEC 2024 Page No. 7

بلوچستان میں قائدڈے، کرسمس اور پراجیکٹ پاکستان سے تفریق کا خاتمہ

دربار۔۔!

طارق خان ترین

Tariqyadkhan@gmail.com

بلوچستان تیزی سے ایک ایسے خطے کی شکل اختیار کر رہا ہے جہاں قومی یکجہتی، امن اور خوشحالی کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ 25 دسمبر 2024 کو قائداعظم محمد علی جناح کے 148ویں یومِ پیدائش اور کرسمس کی تقریبات نے اس تبدیلی کو مزید تقویت بخشی۔ ان تقریبات میں بلوچستان کے مختلف اضلاع جیسے کوئٹہ، زیارت، سبی، نوشکی، لورالائی اور خضدار میں منعقد ہونے والی سرگرمیاں شامل تھیں، جنہوں نے معاشرتی ہم آہنگی اور قومی اتحاد کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا۔ قائداعظم ڈے کے موقع پر مختلف تقریبات کا انعقاد کیا گیا جن میں سیمینارز، تقریری مقابلے، شجرکاری مہم، کھیلوں کے مقابلے اور مفت طبی کیمپ شامل تھے۔ ان سرگرمیوں کا بنیادی مقصد نہ صرف قائداعظم کی جدوجہد اور اصولوں کو یاد کرنا تھا بلکہ عوام، بالخصوص نوجوان نسل کو یہ باور کرانا تھا کہ قائداعظم کے اصول "اتحاد، ایمان اور تنظیم" آج بھی ہمارے مسائل کا حل پیش کرتے ہیں۔

ان تقریبات نے یہ واضح کر دیا کہ بلوچستان کے عوام پاکستان سے محبت کرتے ہیں اور وہ امن، ترقی اور خوشحالی کے خواہاں ہیں۔ زیارت میں قائداعظم کی رہائش گاہ پر منعقد ہونے والی تقریب میں سول و فوجی قیادت اور شہداء کے خاندانوں کی موجودگی نے اس بات کا ثبوت فراہم کیا کہ بلوچستان کے لوگ قومی بیانیے کے ساتھ کھڑے ہیں۔ یہ امر افسوسناک ہے کہ ملک کے مین اسٹریم میڈیا نے بلوچستان کی مثبت سرگرمیوں کو اکثر نظرانداز کیا ہے۔ بلوچستان کی منفی تصویر کشی اور علیحدگی پسندوں کے پروپیگنڈے کو نمایاں کرنا میڈیا کی غیر ذمہ دارانہ پالیسی کی عکاسی کرتا ہے۔ تاہم، ان تقریبات نے اس غفلت کا جواب دیا۔ عوامی شرکت، مختلف قومیتوں کے درمیان ہم آہنگی اور نوجوانوں کی مثبت سرگرمیوں میں دلچسپی نے یہ ثابت کیا کہ بلوچستان کے عوام ترقی پسند اور مثبت سوچ کے حامل ہیں۔

ان تقریبات نے نہ صرف بلوچ، پشتون، پنجابی اور دیگر اقوام کے درمیان بھائی چارے کو فروغ دیا بلکہ ملک میں فرقہ واریت اور تعصب کی نفی بھی کی۔ خاص طور پر کرسمس کی تقریبات نے مذہبی ہم آہنگی کا ایک شاندار مظاہرہ کیا، جہاں مسیحی برادری نے پاکستان کی ترقی اور خوشحالی کے لیے دعائیں کیں۔ بلوچستان، اب قومی یکجہتی اور ہم آہنگی کی ایک عمدہ مثال بن چکا ہے۔ بلوچستان میں سال بھر کی طرح اس مہینے بھی پروجیکٹ پاکستان کے تحت مثبت اور کھیلوں کی سرگرمیاں جوش و خروش کے ساتھ جاری رہی۔ 7 دسمبر 2024 کو بھی پروجیکٹ پاکستان کے تحت منعقد ہونے والی سرگرمیوں نے اس مثبت تبدیلی کو مزید تقویت بخشی۔ خاران میں ایک ادبی سیمینار اور کیچ، نصیرآباد، قلعہ عبداللہ اور نوشکی میں کھیلوں کے مقابلے نوجوانوں کو صحت مند تفریح فراہم کرنے اور انہیں شدت پسندی سے دور رکھنے کی کوششوں کا حصہ تھے۔ ان سرگرمیوں نے شدت پسندی، تعصب اور علیحدگی پسندی کے بیانیے کو چیلنج کیا اور بلوچستان کے نوجوانوں کو یہ پیغام دیا کہ ان کا مستقبل پاکستان کے ساتھ وابستہ ہے۔

بلوچستان میں 7 دسمبر 2024 کو پروجیکٹ پاکستان کے تحت مثبت سرگرمیوں کا انعقاد کیا گیا، جس کا مقصد نوجوانوں کو صحت مند تفریح اور علمی و ادبی شعور فراہم کرنا تھا۔ یہ سرگرمیاں صوبے میں بڑھتے ہوئے مثبت رجحانات اور معاشرتی ہم آہنگی کو فروغ دینے کی ایک شاندار مثال ہیں۔

خاران ضلع میں ایک ادبی سیمینار منعقد کیا گیا جس میں تقریباً 550 افراد نے شرکت کی۔ سیمینار کا مقصد ادب کے ذریعے معاشرے میں تعمیری سوچ کو فروغ دینا اور نوجوان نسل کو علم و ادب کی طرف راغب کرنا تھا۔ سیمینار میں مختلف موضوعات پر علمی مقالات پیش کیے گئے، جنہوں نے نہ صرف حاضرین کو معلومات فراہم کیں بلکہ ان کے خیالات کو وسیع تر کرنے میں مدد دی۔ شرکاء کی بھرپور دلچسپی اس بات کا ثبوت تھی کہ بلوچستان میں علمی اور ادبی سرگرمیاں عوامی توجہ حاصل کر رہی ہیں۔

دوسری جانب کھیلوں کے میدان میں بھی پروجیکٹ پاکستان نے اپنی سرگرمیاں جاری رکھیں۔ صوبے کے چار اضلاع، یعنی کیچ، نصیرآباد، قلعہ عبداللہ اور نوشکی میں مختلف کھیلوں کے مقابلے منعقد ہوئے، جن میں مجموعی طور پر 3,650 افراد نے شرکت کی۔ ان تقریبات کا مرکز آل ڈسٹرکٹ کیچ مرحوم محمد ایوب ناک آؤٹ کرکٹ ٹورنامنٹ تھا، جو نوجوانوں کے لیے اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے کا ایک بہترین موقع ثابت ہوا۔ یہ کھیل نہ صرف نوجوانوں کی جسمانی اور ذہنی صحت کے فروغ کا ذریعہ بنے بلکہ ان میں نظم و ضبط، ٹیم ورک اور مقابلہ کرنے کا جذبہ بھی پیدا کیا۔ یہ سرگرمیاں اس بات کی گواہی دیتی ہیں کہ پروجیکٹ پاکستان صوبے میں امن، خوشحالی اور ترقی کے لیے سرگرم ہے۔ ادبی، علمی اور کھیلوں کی سرگرمیاں نہ صرف نوجوان نسل کی توانائیوں کو مثبت سمت میں لے جا رہی ہیں بلکہ ان کے روشن مستقبل کی بنیاد بھی رکھ رہی ہیں۔ بلوچستان کے مختلف اضلاع میں منعقد ہونے والی یہ سرگرمیاں ہمیں یاد دلاتی ہیں کہ مثبت اقدامات کے ذریعے شدت پسندی، مایوسی اور تعصب کا خاتمہ ممکن ہے۔ پروجیکٹ پاکستان کی یہ کاوشیں بلوچستان کے بہتر کل کی ضمانت ہیں، جو امید، امن اور خوشحالی کے پیغام کو عام کر رہی ہیں۔

قائداعظم ڈے، کرسمس کی تقریبات اور پروجیکٹ پاکستان کے تحت مثبت سرگرمیوں کے تسلسل نے یہ ثابت کر دیا کہ بلوچستان کے عوام منفی پروپیگنڈے کو مسترد کر چکے ہیں۔ یہ تقریبات قومی یکجہتی، سماجی ہم آہنگی اور مثبت رجحانات کو فروغ دینے کا ایک ذریعہ بنیں۔ قائداعظم کے اصولوں پر عمل کر کے اور ملک کے تمام طبقات کو ساتھ لے کر چلنے کی حکمت عملی اپناتے ہوئے ہم بلوچستان کو ایک ترقی یافتہ، پرامن اور خوشحال خطہ بنا سکتے ہیں۔ بلوچستان کے عوام کا یہ پیغام واضح ہے: وہ پاکستان کے ساتھ کھڑے ہیں، اور ان کا مستقبل قومی یکجہتی اور ترقی کے ساتھ وابستہ ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. ____ Dated: 30 DEC 2024 Page No. ____

کوئٹہ: صوبائی وزیر سلیم کھوسہ ایئرپورٹ روڈ پر جاری ترقیاتی کاموں کا معائنہ کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

صوبائی وزیر نور محمد دمڑ تحصیلدار کوئٹہ سنی ہمایوں کاکڑ کے والدہ کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی سے میر دادشاہ مینگل، امانت حسرت ملاقات کر رہے ہیں